ون اُردو پر خوش آمدید
www.oneurdu.com
پروایکٹیوز پروڈکشن

36۔ چیختی روحیں

ابن صفی

جولیانا فٹز واٹر نے ایک طویل انگڑائی لی اور اٹھ کر اس کمرے کی طرف چل پڑی جہاں ٹڑی اور ربڈو تھے۔

وہ ایک تھکا دینے والا دن تھا، جو جنگلوں کے پیچھے غروب ہونے والے سورج کے ساتھ دم توڑ رہا تھا اور جولیا سوچ رہی تھی کہ رات شاید اس سے بھی زیادہ تھکا دینے والی ہو گی۔۔۔ جب کوئی کام نہ ہو تو اضطراب ہی اس طرح تھکا دیتا ہے جیسے کسی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا پڑا ہو۔

اکیلے جولیا ہی نہیں سبھی مضطرب تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ رات کس طرح گزرے گی۔ دن تو اس طرح گزرا تھا کہ وہ ہر لحظہ عمران کی واپسی کے منتظر رہے تھے یا کسی بہت بڑے حادثے کے۔

بالی وغیرہ کے غائب ہو جانے کے بعد بھی ان لوگوں کا اسی عمارت میں مقیم رہنا ہر ایک کے لیے بہت بڑی الجھن بن گیا تھا۔

عمران آخر کیا چاہتا ہے؟

"میں پوچھتی ہوں آخر وہ کیا چاہتا ہے؟" جولیا نے ربڈو سے پوچھا۔

"وہ اپنے دشمنوں کو اسی طرح پاگل بنا دیتا ہے۔" ربرٹو نے کہا۔ "اب یہی دیکھو کہ ہمیں اس طرح جال میں پھانسا اور وہاں سے نکال لایا۔ اب وہ چاہتا ہے کہ ہم پاگل ہو کر کتوں کی طرح بھونکنے لگیں۔"

"یعنی بس اتنا ہی مقصد ہے۔"

"یقیناً۔"

"میں اسے تسلیم نہیں کر سکتی، جو لوگ ہماری قید سے نکل سکتے ہیں۔۔ وہ پچھلی رات ہمیں قتل بھی کر سکتے تھے۔ بالی اور اس کے ساتھیوں نے آزاد ہونے کے بعد ہم پر حملہ کیوں نہیں کیا؟"

"بوغا کو سمجھنا آسان نہیں ہے۔۔ میں پھر دہراؤں گا۔"

"ہمارا وہ سارا سامان بھی موجود ہے جو ساحل پر رہ گیا تھا۔ ظاہر ہے وہی لوگ اسے یہاں لائے ہوں گے۔"

"ہاں ہاں۔۔۔ پہلے بھی تو عمران اور صفدر بوغا کی قید میں رہ چکے ہیں۔ کیا اس نے انہیں مار ڈالا تھا۔۔۔؟ اور وہ تو صرف کام لینا جانتا ہے۔ اس نے ان لوگوں سے معمولی مزدوروں کی طرح پتھر ڈھلوائے ہیں۔ تمہیں سن کر حیرت ہو گی کہ اس کے مزدوروں میں کئی بہت زیادہ پڑھے لکھے لوگ بھی تھے۔ یونیورسٹی کے پروفیسر۔۔۔ اعلیٰ درجے کے جرنلسٹ اور حساب دان۔۔۔"

پروایکٹیوز پروڈکشن

"بہر حال اس نے انہیں زندہ رکھ کر کسی نہ کسی قسم کا فائدہ اٹھایا تھا۔" جولیا نے کہا۔

"ختم کرو۔۔۔" ربرٹو اپنے گلاس میں رم انڈیلتا ہوا بولا۔ "جو کچھ بھی ہے سامنے آ جائے گا۔"

جولیا کی الجھن اور بڑھ گئی۔ عمران صبح ہی سے غائب تھا لیکن اس نے انہیں تاکید کی تھی کہ وہ عمارت ہی تک محدود رہیں۔ ابھی اس کی اس تجویز پر عمل کیا گیا تھا کہ وہ بوغا کے ان آدمیوں کے میک اپ میں آ جائیں جو انہیں اس عمارت تک لائے تھے۔

عمران ایک جہازی مزدور کے حلیے میں باہر گیا تھا۔

"وہ ضرور ٹھوکر کھائے گا۔" ربرٹو دو تین گھونٹ لینے کے بعد بولا۔

"کیا تم عمران کے بارے میں کہہ رہے ہو۔۔۔؟" جولیا نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں میں اسی کے لیے کہہ رہا ہوں۔"

"آج تک کسی نے بھی اسے ٹھوکر کھاتے نہیں دیکھا۔ البتہ میرا خیال ہے کہ وہ صرف ٹھوکر لگانے کے لیے پیدا ہوا ہے۔۔کیا سمجھے۔۔"

جولیا نے اس کی آنکھوں میں حقارت آمیز تمسخر دیکھا اور اس کی جھنجھلاہٹ پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی لیکن وہ اس نامعقول آدمی سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"چھوڑو یار۔۔۔" رابرٹو شراب کا گلاس میز پر رکھتا ہوا بولا۔۔"ویسا نہیں ہے جیسے ہمارا تھا۔ یہاں بونا کے آدمیوں کو چھپ کر کام کرنا پڑتا ہو گا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو وہ لوگ اپنی رائفلیں لانچ ہی میں کیوں چھپا آتے۔

"عمران پہلے ہی اس مسئلے پر غور کر چکا ہے۔" جولیا بیزاری سے بولی۔

"اس لیے وہ کوئی بڑا تیر مار کر واپس آئے گا۔"

"اس کے منتظر رہو۔۔" جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا اور کمرے سے چلی آئی۔

ایک کمرے میں جوزف، صفدر اور چوہان موجود تھے۔ جوزف صبح سے ہی پیتا رہا تھا۔ اس انداز میں جیسے وہ اس کی زندگی کا آخری دن ہو۔

www.oneurdu.com
پروایکٹیوز پروڈکشن

جولیا کی آہٹ پر وہ چونک پڑے۔

"کوئی خبر۔" صفدر نے پوچھا۔

"عمران ابھی تک واپس نہیں آیا۔" جولیا نے کہا۔ اس کی آواز سن کر جوزف بھی بیدار ہو گیا۔

"اس نے تاکید کی تھی کہ کوئی اس کی عدم موجودگی میں باہر نہ نکلے ورنہ میں دیکھتا۔" صفدر بولا۔

"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ بونا کیا چاہتا ہے۔"

"جب تک وہ تینوں بیرل لبریز ہے مستی۔۔" جوزف پلکیں جھپکا کر بولا۔۔"وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔۔۔تم جا کر آرام کرو۔"

"ششش۔۔۔۔خاموش رہو۔۔۔" صفدر بولا۔ پھر جولیا کی طرف دیکھ کر کہا۔ "اگر وہ ایک گھنٹہ اور نہ آیا تو میں یقینی طور پر باہر نکلوں گا۔۔"

"رابرٹو کیا کہتا ہے؟" چوہان نے پوچھا۔

"اسے جہنم میں جھونکو۔۔" جولیا برا سا منہ بنا کر بولی۔ "وہ نہیں سمجھتا کہ یہ بلائیں اسی کی وجہ سے نازل ہوئی ہیں۔۔"

"عمران تو خود ہی ان بلاؤں کا متلاشی تھا"

"لیکن رہبر ٹو کے بغیر حالات کا رخ کچھ اور ہوتا۔"

"مطلب یہ ہے کہ خود ان کا سفر کرنا اس صورت میں ضروری نہ ہوتا۔۔" صفدر چوہان کو آنکھ مار کر مسکرایا۔

"فضول نہ بکو۔۔ میں اپنے لیے نہیں کہہ رہی۔۔" جولیا جھلا گئی اور اسے وہاں سے بھی چلا آنا پڑا۔

لیکن جیسے ہی اپنے کمرے میں پہنچی غصہ ٹھنڈا پڑ گیا کیونکہ عمران ایک آرام دہ کرسی میں نیم دراز کچھ سوچ رہا تھا۔

"تم کب واپس آئے۔۔؟" جولیا نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"ابھی۔۔" عمران نے بھرائی ہوئی آواز میں جواب دیا۔ اس کے چہرے سے فسردگی ظاہر ہو رہی تھی۔

"کیوں۔۔۔ کیا بات ہے۔۔؟" جولیا نے حیرت سے کہا۔ "تم تو بجھے بجھے سے کیوں ہو۔"

جواب میں عمران نے صرف ایک ٹھنڈی سی سانس لی اور منہ چلانے لگا۔ اس کے جسم پر اب بھی جہازی مزدوروں کا لباس تھا۔

www.oneurdu.com

جولیا اسے گھورتی رہی۔ کچھ دیر بعد عمران نے ایکا ایکی پوچھا۔ "تمہاری فرنچ کیسی ہے؟"

"کیوں۔۔؟ میں بغیر ہچکچاہٹ کے بول سکتی ہوں۔۔"

"یہ بڑا بارونق جزیرہ ہے۔۔ نام ہے۔۔۔ لاؤشے۔۔۔ ایک چھوٹی سی تفریح گاہ سمجھ لو۔ آس پاس کے سیاح بکثرت آتے ہیں لیکن جس عمارت میں ہم بیٹھے ہوئے ہیں یہ یہاں اچھی نظروں سے نہیں دیکھی جاتی۔ حالانکہ یہ ایک پادری کا مسکن ہے جو فادر اسمتھ کے نام سے مشہور ہے۔ ہال میں جو بڑی تصویر ہے میرا خیال ہے کہ اسی فادر اسمتھ کی ہو سکتی ہیں لیکن سمجھ میں نہیں آتا کہ ہولی فادر آسمان پر اٹھا لئے گئے یا چمنی پر ہیں۔"

"سرپیر بھی ہے اس گفتگو کا۔۔"

عمران پھر کسی سوچ میں پڑ گیا۔

"میرا خیال ہے کہ اب تمہیں کوئی راہ نظر نہیں آ رہی۔۔" جولیا نے کچھ دیر بعد کہا۔

"سنو۔۔" عمران نے انگلی اٹھا کر اس طرح کہا جیسے جولیا کی بات سنی ہی نہ ہو۔۔ "اس جزیرے میں قیام کرنا اتنا

دشوار نہیں ہے جتنا یہاں سے نکل جانا۔۔۔ بندرگاہ سے نکل آنے کے بعد پھر کوئی نہیں پوچھتا خواہ تم ساری زندگی یہیں گزار دو۔۔"

"البتہ بندرگاہ پر بہت سخت قسم کی چیکنگ ہوتی ہے۔۔"

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

"یہی کہ۔۔۔ ہم سبھوں کا اس عمارت میں پڑے رہنا بھی ضروری نہیں ہے۔ ہم میں سے کچھ لوگ ہوٹلوں میں بھی قیام کر سکتے ہیں۔"

"ہم غالباً وہاں مفت رہ سکیں گے؟" جولیا کا لہجہ طنزیہ تھا۔

"آ ہاں۔۔ تمہیں مقامی کرنسی کی فکر ہے۔" عمران مسکرایا۔ "کیا تم نے وہ تجوری نہیں دیکھی جس میں فرانسیسی کرنسی کے ڈھیر ہیں۔۔"

"نہیں میں نے تو نہیں دیکھی۔" جولیا کے لہجے میں حیرت تھی۔

"ہے ایک کمرے میں۔۔۔۔ جسے خوابگاہ کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا تھا۔"

پروایکٹیوز پروڈکشن

"لیکن وہ کرنسی نہیں لے گئے؟"

"اگر لے جاتے تو میں انہیں پرلے درجے کا گدھا سمجھتا۔"

"کیوں؟"

"ارے پھر ہمارا کام کیسے چلتا۔"

"خدا کے لیے مجھے ایک بات بتا دو۔"

"ہوں۔۔۔؟ عمران نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"بونا کیا چاہتا ہے؟"

"فی الحال ہماری موت کے علاوہ اور سب کچھ چاہتا ہے۔"

"تم کسی خاص نتیجے پر نہیں پہنچے؟"

"قطعی نہیں۔۔" عمران ہاتھ اٹھا کر بولا۔ "ذہن کو الجھانے کی ضرورت نہیں۔۔۔ بس یہ سمجھ لو کہ ہم تبدیلی

آب وہوا کے لیے یہاں آئے ہیں۔۔ حالانکہ ہر قسم کی آب وہوا خود ہمارے ملک میں بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ تبدیلی آب وہوا زرمبادلہ کی ایک پائی بھی صرف کئے بغیر نصیب ہوتی ہیں اس لیے مجھے کوئی اعتراض بھی نہیں ہے۔"

"تم دیوانے ہو۔"

"اور تمہارے لیے مشورہ ہے کہ تم اس جزیرے کی گلی کوچوں میں گاتی پھرو۔ کوئی پتھر سے نہ مارے میرے دیوانے کو۔۔"

جولیا دانت پیس کر خاموش ہو گئی۔

عمران اٹھ کر چلا گیا۔ جولیا چپ چاپ بیٹھی رہی۔ اس کی الجھن رفع ہو چکی تھی اور اب اسے محسوس ہوا کہ اس الجھن کی وجہ عمران کی عدم موجودگی ہی تھی۔ پھر نہ جانے کیوں وہ اس احساس کے ساتھ دوبارہ جھلاہٹ میں مبتلا ہو گئی۔ وہ آرام دہ کرسی میں پڑی بور ہوتی رہی۔

ون اردو پر خوش آمدید
www.oneurdu.com
عمران سیریز ناولز و فکشن

تھوڑی دیر بعد عمران پھر واپس آیا۔

"رابرٹو۔۔۔ لڑکی۔۔۔ اور یہ بات [illegible]

جولیا کچھ نہ بولی۔۔۔ وہ ظاہر کر رہی تھی جیسے اس نے سنا ہی نہ ہو۔ اتنے میں صفدر بھی کمرے میں داخل ہوا۔

رابرٹو یہاں نہیں رہنا چاہتا۔" اس نے کہا۔

"تو اس سے کہہ دو۔۔۔۔ جہنم میں جائے۔۔" عمران نے لاپروائی سے شانوں کو جنبش دی۔ پھر پوچھا۔۔۔ "تجوری کی کنجی تمہارے ہی پاس ہے نا۔۔؟"

"ہاں میرے ہی پاس ہے اس نے آپ کی تجویز سن کر کنجی کا مطالبہ کیا تھا۔"

" کنجی اسے مت دینا۔۔" عمران نے کہا اور جولیا کی طرف دیکھ کر بولا "وہ اس پر آمادہ نہیں ہے کہ پادری آصف کی حیثیت سے یہاں قیام کرے۔"

"قدرتی بات ہے۔" جولیا نے خشک لہجے میں کہا "مقصد معلوم ہوئے بغیر کوئی بھی کسی کام پر تیار نہیں ہو سکتا۔"

"مقصد کے لیے اب شاید مجھے کتوں کی طرح بھونکنا پڑے گا۔" عمران نے جھنجھلائے لہجے میں کہا۔ "فی الحال اس کا یہی

مقصد ہے کہ بوغا بھی چاہتا ہے اور ہمارے لیے بھی اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔"

"وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے آدمیوں کے بھیس میں اس عمارت میں رہیں؟"

"قطعی یہی چاہتا ہے۔ کیوں چاہتا ہے؟ میں نہیں جانتا لیکن یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ دیر تک اندھیرے میں رہوں۔ جلدی کسی نتیجے پر پہنچوں گا۔ لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب وہی کیا جائے جو بوغا چاہتا ہے۔"

"کیا اسے بھی یقین ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے تم وہی کرو گے؟"

"نہ کرنے کی صورت میں ہمارے لیے دوسری کون سی راہ ہوگی؟ مس عقلمند۔۔" عمران نے خشک لہجے میں پوچھا۔

لیکن جولیا فوری طور پر کوئی جواب نہ دے سکی۔

"کیا تم یہ کہتی پھرو گی کہ تم کون ہو۔۔۔ یا ریبولڈی خود کو ریبولڈ ظاہر کرنے کی ہمت کر سکے گا۔ یہ تو بھولو آج یورپ کی پولیس اسے لعنت غیر مترقبہ سمجھے گی۔ نہ ہم اپنی اصلیت ظاہر کرنے کی حماقت کر سکتے ہیں اور نہ ریبولڈی پھانسی کا پھندا منتخب کرے گا۔ فی الحال وہ صرف بوکھلایا ہوا ہے اور اگر اسے مرنا ہی ہے تو ہم کس طرح روک سکیں گے۔"

"تم اتنی بے دردی سے اس کے متعلق کہہ رہے ہو؟"

"ہاں۔۔۔ اب اس کی ذات سے میری دلچسپی ختم ہو چکی ہے۔ میں نے اسے صرف اس نیت سے روکا تھا کہ بوغا کی تلاش میں وہ ایک اچھا مددگار ثابت ہوگا۔ لیکن بوغا نے خود ہی مجھے اپنی راہ پر لگا لیا ہے۔ پھر اب میں کسی چڑچڑے مریض کا بار کیوں اٹھائے پھروں؟"

"یہ تو کھلی ہوئی خود غرضی ہے۔"

"اے کیا تم میری بیوی ہو؟" عمران آنکھیں نکال کر بولا۔

"کیا بکواس ہے؟"

"نہیں تم ایسی ہی باتیں کر رہی ہو جیسے ہم یہاں ہنی مون منانے آئے ہوں۔" عمران بولا "خود غرضی اور بے غرضی کے قصے نکال بیٹھی ہو۔ کیا تمہیں اخلاقیات کا پرچار کرنے کی تنخواہ ملتی ہے؟"

جولیا چڑ گئی تھی اور اٹھ کر کمرے سے چلی گئی۔

عمران صفدر کو آنکھ مار کر مسکرایا پھر بولا "عورت کبھی راہ راست پر نہیں آئے گی خواہ اس کے مونچھیں ہی کیوں نہ اگ آئیں۔"

www.oneurdu.com

"اس مسئلے پر تو مجھے بھی غور کرنا پڑے گا کہ رابطو کو بے سہارا کیوں چھوڑ دیا جائے۔" صفدر نے کہا۔

"ہونٹوں پر سرخی اور گالوں پر غازہ لگا کر سوچنا۔ اگر سوچتے وقت ناک پر انگلی بھی رہے تو ہاضمہ خراب ہو گا۔"

صفدر ہنس پڑا اور عمران نے سنجیدگی سے کہا "تم نے محسوس نہیں کیا کہ وہ اب ہر بات پر میری مخالفت کرنے لگا ہے۔ اسی چیز سے فائدہ اٹھانے کے لیے میں نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ وہ یہیں ٹھہرے اور ہم لوگ کسی ہوٹل میں قیام کریں۔"

"اوہ۔۔۔ تو آپ خود ہی اسے باہر بھیجنا چاہتے ہیں۔ الگ کرنا چاہتے ہیں۔"

"قطعی۔۔۔ تم لوگ بہت دیر میں سمجھتے ہو۔"

"آخر کیوں؟"

"بس دیکھتے جاؤ۔ وہ خوشی سے باہر جا رہا ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ وہ ہمارا وفادار ہی رہے گا۔ ابھی کیوں نہ اسی اسٹیج پر اس کا بھی امتحان کر لیا جائے۔"

ون اردو پر خوش آمدید
www.oneurdu.com

"تو یہ بات آپ صرف مجھے ہی بتا رہے ہیں۔"

"قطعی۔۔۔ کسی تیسرے کو اس کا علم نہیں ہونا چاہیے۔"

صفدر کچھ کہنے ہی والا تھا کہ راہداری میں سے قدموں کی آواز آئی اور دوسرے ہی لمحے میں رابطو کمرے میں داخل ہوا۔ اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا اور نتھنے پھول پچک رہے تھے۔

"تم مجھے قربانی کا بکرا بنانا چاہتے ہو؟" وہ ہاتھ اٹھا کر دہاڑا۔

"نہیں۔۔۔ دنبہ۔۔۔ بکرے مجھے پسند نہیں ہیں۔" عمران بڑی سنجیدگی سے بولا۔ "کیونکہ ان کے جگالی کرنے کے انداز میں بڑا اکھڑ پن پایا جاتا ہے۔"

"میں یہاں نہیں رہوں گا۔ تم مجھے مجبور نہیں کر سکتے۔"

"کیوں شامت آئی ہے رابطو؟ کیا تم مجھ پر اعتماد نہیں کرتے۔"

"میں تم لوگوں سے الگ رہ کر تم پر اعتماد کر سکتا ہوں۔"

"پھر تم کیا چاہتے ہو؟"

"مجھے اس تجوری سے کچھ رقم چاہیے۔۔"

"صفدر یہ جو کچھ بھی مانگے اسے دے دو۔" عمران نے صفدر کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

رابرٹو تھوڑی دیر تک عمران کو گھورتا رہا۔ پھر صفدر کے ساتھ کمرے سے باہر چلا گیا۔

"-------"-------"-------"

دوسری صبح جولیا کو اس بات پر تاؤ آ رہا تھا کہ اسکیم کے خلاف رابرٹو اور لڑکی تو باہر چلے گئے تھے اور وہ لوگ ابھی تک وہیں مقیم تھے۔ کچھ دیر بعد اسے معلوم ہوا کہ چوہان بھی غائب ہے۔ اور ایک بار پھر وہ عمران پر برس پڑی۔ کہنے کی بات بھی تھی۔ یوں بھی کیا۔۔ خود ہی اسکیم بنائی تھی اور اب وہ اس طرح ختم ہوئی تھی جیسے موجودہ صورت حال اصل اسکیم ہی کا نتیجہ رہی ہو۔ عمران خاموشی سے اس کی بک بک سنتا رہا۔ پھر بڑی سنجیدگی سے بولا "تم بے حد حسین ہو۔ میں پچھلی رات پونے تین گھنٹے تک صرف تمہارے متعلق سوچتا رہا تھا۔"

"مت بکواس کرو۔۔" جولیا دہاڑی۔

"اچھا تم بہت بدصورت ہو۔۔۔۔ میں تمہارے متعلق پونے تین منٹ بھی کچھ نہیں سوچ سکتا۔۔"

"میری بات کا جواب دو۔۔۔ میں قیدیوں کی سی زندگی نہیں بسر کر سکتی۔ میں باہر جاؤں گی۔"

"اور ساتھ ہی فرانسیسی کرنسی کا بھی مطالبہ کرو گی۔۔۔ کیوں؟"

"ظاہر ہے۔۔۔" جولیا آنکھیں نکال کر بولی۔

"تجوری کی کنجی میری جیب میں ہے۔۔۔۔ نکال سکتی ہو تو نکال لو"۔

اس بار جولیا کے حلق سے آواز نہ نکل سکی۔ بس وہ دانت ہی پیستی رہی۔

"مجھے دیکھو" عمران نے کچھ دیر بعد ٹھنڈی سانس لی۔ "میں تم تک نہیں تڑپ سکتا"۔

"اچھا۔۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔۔۔ نکلو۔ میں تنہائی چاہتی ہوں" جولیا نے ہاتھ ہلا کر کہا۔

عمران کچھ دیر تک کھڑا شرارت آمیز انداز میں مسکراتا رہا پھر اس کے کمرے سے چلا آیا۔

صفدر اپنے کمرے میں اونگھ رہا تھا اور جوزف باورچی خانے میں مسور کی دال ابال رہا تھا کیونکہ انہیں یہاں مسور کی دال اور چاول کے علاوہ اور کچھ نہیں ملا تھا اور یہ اتنی وافر مقدار میں تھے کہ وہ ایک ماہ بآسانی گزار سکتے تھے۔

جوزف کا خیال تھا کہ سربند ڈبوں میں مچھلی اور گوشت بھی شاید کہیں نہ کہیں مل ہی جائیں۔ اس لیے اس نے عمارت کا گوشہ گوشہ چھان مارا تھا لیکن کامیابی نہیں ہوئی تھی اور اس نے عمران سے کہا۔ "باس یہ مسور کی دال بھی غنیمت ہے ورنہ میں تو رم کا شوربا لگا کر پتھر تک چبا سکتا ہوں۔۔۔ ہولی فادر جوشوا کا خداوند سچ رحمت ہی رحمت ہے اگر یہ تین بیرل یہاں نہ ملتے باس تو کیا ہوتا۔۔۔۔ تم خود سوچو کہ تم مجھے کہاں اور کس طرح دفن کرتے"۔

اسے نہ اس کی پرواہ تھی کہ وہ اس وقت کس حال میں ہیں اور نہ اس کی فکر تھی کہ کل کیا ہوگا؟ البتہ بس ایک غم اسے کھائے جا رہا تھا وہ یہ کہ کہیں یہ تینوں بیرل بھی ختم نہ ہو جائیں۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا۔۔۔ کہ وہ۔۔۔۔ کفایت شعاری سے کام لینے لگا ہو۔

آج تو وہ بے تحاشہ پی رہا تھا۔ اس وقت باورچی خانے کی میز پر بھی تام چینی کے جگ میں رم موجود تھی۔ عمران اتنی آہستگی سے باورچی خانے میں داخل ہوا کہ اسے خبر تک نہ ہوئی اور نہ اس کا علم ہو سکا کہ رم کے جگ کی جگہ پانی سے بھرے ہوئے دوسرے جگ نے لے لی ہے۔ پھر عمران واپس بھی چلا گیا لیکن جوزف تو ابلنے والی دال کی "کھد بد" میں کھویا ہوا تھا اور شاید اسے اپنا وطن یاد آ رہا تھا۔ برطانوی شرقی افریقہ کے ایک گاؤں کی وہ کرال یاد آ رہی تھی جہاں اکڑوں بیٹھ کر وہ چاول اور گوشت ابالا کرتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے بھاڑ سا منہ پھاڑ کر ایک طویل انگڑائی لی اور جگ کی طرف ہاتھ بڑھا دیا لیکن اس کی نظریں ابلتی ہوئی دال ہی پر تھیں۔ جگ کو ہونٹوں سے لگاتے وقت اس نے یہ دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کی کہ اس میں کیا ہے۔ وہ تب ہی اس کے ہاتھ سے چھوٹ پڑا تھا جب اس نے گھونٹ لیا تھا۔

پیروں کے قریب پڑے ہوئے جگ کو اس نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھا لیکن پانی کا گھونٹ ابھی منہ ہی میں محفوظ تھا اور دونوں گال پھولے ہوئے تھے۔ پھر وہ بوکھلا کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔ میز پر اور کوئی دوسرا جگ بھی نہیں تھا کہ وہ اسے اندازے کی غلطی سمجھتا۔ یک بیک اس کے حلق سے ایک چیخ نکلی "بھاں" منہ سے پانی اچھل کر دور تک گیا تھا۔

"[illegible] ۔۔۔ محبت" [illegible] باورچی خانے سے نکل [illegible]

عمران [illegible] سے نکل کر اس کی طرف [illegible]

"[illegible]"

[illegible] باورچی خانے سے

[illegible] یہیں تک آرہی تھی۔

"ہاں یہ بات ہے" [illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible]"

"تو اور تجھے شک ہو گیا ہے" عمران نے آنکھیں نکالیں۔

اس پر جوزف نے [illegible] جوش [illegible] سے ہاتھ [illegible] لگا لئے تھا۔ جوزف کی چیخ سن کر صفدر اور جولیا بھی وہاں آ گئے تھے جبکہ تنویر اور [illegible] نے [illegible] چل [illegible] جھک [illegible] حسرت سے بھی [illegible] پڑی تھی۔

عمران نے ٹھک کا سا منہ بناتے ہوئے [illegible] انداز میں سر ہلا دیا۔

"نہیں [illegible] کہ [illegible] چاہتے ہیں" جولیا نے صفدر کی طرف [illegible]

عمران جوزف سے مخاطب تھا۔ "تم یہاں نہیں رہنا چاہتے تو ہم بھی نہیں رہنا چاہتے [illegible] سب [illegible] جائیں۔ جوزف یہ تم کس جنگل میں [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible] جب ہم اطمینان سے [illegible] رکھیں اور یہاں [illegible] تو ہمیں [illegible] کہ تم [illegible] چھپا لی تھی [illegible] تم [illegible] پڑی ہوئی [illegible] کے [illegible]"۔

"وہ تو [illegible] رہے ہیں [illegible] جوزف [illegible] ہاں [illegible]"

"یہ [illegible] سب [illegible] گیا ہے"۔

"نہیں [illegible] جوزف [illegible] ہاتھ [illegible] نے [illegible] جولیا [illegible] ہو سکی"۔

"مت [illegible]" جولیا جھنجھلا کر صفدر [illegible]

عمران نے صفدر سے کہا۔ "ذرا دیکھنا اس کا ہاتھ مار کے چارٹ [illegible] ہے [illegible] سب [illegible] ہے"۔

"[illegible] نہیں باس" جوزف [illegible]

"مگر [illegible] تم [illegible] تمہیں بھی اس [illegible] نے [illegible] اب یوں [illegible] سب کچھ [illegible] تمہیں کوئی خطرہ نہیں [illegible] کہ تم [illegible] مار کے چارٹ [illegible] ہو گے [illegible] یقین کرو"۔

جوزف کے چہرے [illegible] رنگ [illegible] معلوم ہو رہا تھا جیسے اس کے جسم سے [illegible] تمام طاقت نچوڑ لی گئی ہو"۔

صفدر متحیر انداز میں عمران کی طرف دیکھ رہا تھا۔ عمران نے اسے آنکھ ماری۔

"پھر؟ پھر میں کیا کروں باس؟" جوزف جھلائی ہوئی آواز میں بولا۔

"وہی جو میں کہہ رہا ہوں۔ جنگل میں کوئی ایسی شے تلاش کرو جس سے [illegible] ۔ پھر [illegible] مرہم تیار کر سکیں جو ہمارے جسموں سے سوزش اور الرجی کو نکال سکے۔"

"کیسی جڑیں؟"

"ہاں مختلف درختوں اور پودوں [illegible] چپ چاپ جاؤ اس جانب جنگل پر [illegible] ۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ تم پہ کام [illegible] نے [illegible] ۔"

جوزف تھوڑی دیر تک [illegible] سوچتا رہا پھر آگے بڑھ گیا۔ صفدر اس کو اپنی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"میں نہیں سمجھا۔" اس نے کہا۔

"[illegible] نے [illegible] سمجھ جاؤ گے [illegible] ۔" عمران نے [illegible] سے شاید کوشش [illegible] اور اپنے [illegible] کی طرف چلا گیا۔

[illegible] تھے کہ [illegible] سب [illegible] مظلوم [illegible] رہے تھے۔ [illegible] نے کوشش کی کہ عمران کی اس حرکت کا مطلب سمجھ سکے اس کا علم تو اسے بھی نہیں تھا کہ [illegible] ہوئی ہو [illegible] کہ عمران نے جوزف کو جنگل میں [illegible] بھیجا تھا۔

[illegible] ۔ [illegible] اب [illegible] ۔ [illegible] میں مقیم تھے [illegible] اس لیے [illegible] آیا تھا کہ سوزش والی [illegible] جسم پر [illegible] ۔

"[illegible] اس نے تمہیں بھی کچھ نہیں بتایا؟" [illegible] نے پوچھا۔

"نہیں۔ [illegible] تو بس پتا ہے کہ [illegible] ۔ [illegible] قسم [illegible]

ہوتی ہے ورنہ ہم مسور کی دال اور چاول سے اپنا معدہ تباہ کر رہے ہیں۔"

"اس نے نئی [illegible] لے لی ہے"۔ ثنایا نے کہا۔

کھانا کھا کر وہ سب بچے وہیں چارپائیوں پر [illegible] پڑے سوتے رہے۔ [illegible] نے محسوس کیا کہ ان کا موڈ مطمئن نظر آ رہا ہے۔ [illegible] اس نے اب [illegible] پوچھ لی تھی۔

پھر وہ اُٹھے اور [illegible] منصور [illegible] کی [illegible] ان [illegible] پلکوں کی [illegible] سے محسوس ہو رہا تھا۔

"کیا ہے"۔ ثنایا بھی پلکوں کی [illegible]

"یہ پکل [illegible]" [illegible] "اب [illegible] نہیں ہو گا"۔

"ٹھیک ہے .... ہے"۔

"[illegible]" [illegible]

[illegible]"۔

"[illegible]"۔ [illegible]

"[illegible] تھے"۔

"یہ [illegible] ---- " [illegible]

[illegible] ہوئے تھے۔

[illegible] کے ساتھ میں ایک [illegible] تھی۔

ثنایا نے پیسے [illegible] لی۔

[illegible] سے

کی طرح گم صم تھی۔ وہ جیسے جیسے آگے بڑھتے جا رہے تھے [illegible] بڑھتی جا رہی تھی۔ [illegible]

چل رہے تھے [illegible] تھی۔ اس لیے جویریہ بہت جلدی تھکن محسوس کرنے لگی تھی۔

"مجھ سے تو نہیں چلا جاتا" وہ منمنائی۔

"پچھلی گاڑی میں [illegible]" عمران نے پوچھا۔

"مجھے [illegible] کوشش کر رہی ہوں۔ نہیں چلا جاتا۔ [illegible] لینے کے لیے [illegible]"

"[illegible] پڑھ لوں" [illegible] ممکن نہیں"۔

"کیا تمہارے پیٹ میں [illegible] ہے" جویریہ نے کہا۔

وہ رک گئے تھے۔ [illegible] جویریہ اور [illegible] دیکھی [illegible] تھے۔

"ہاں [illegible]" وہ ایک طرف [illegible] ہاتھ [illegible]

"شکریہ" جویریہ بولی۔

"[illegible]" [illegible]

[illegible]

"[illegible]" [illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible]" [illegible] گے"۔

"[illegible]" عمران نے جواب دیا۔

"تمہاری [illegible] مجھے [illegible]" جویریہ بولی۔

"[illegible]"

"مت بکواس کرو"۔ [illegible]

عمر [illegible] چپ چاپ [illegible] جاتا۔

"ہاں اب تم پوری بات بتاؤ۔۔۔چوہان" عمران نے کہا۔

"میں یہ بات بھی نہیں سمجھ سکا کہ وہ شوٹ کیسے ہو گئے"۔ چوہان نے کہا۔

"لیکن اس چوہدری نے [illegible] نے بھی [illegible] اس تھوڑی سی [illegible] سے پہلے [illegible] کی اس

کے میز پر [illegible] ۔۔۔ [illegible] بھی وہ [illegible] جا سکتی ہے؟"۔

اس چوہدری نے کوئی خاص بات کی تھی؟ ۔۔۔۔۔ یا نہیں"۔

"آپ [illegible] تو نہیں ۔۔۔ [illegible] عمران"۔

"کیوں؟"۔

"آپ نے [illegible] کے [illegible] کے بارے میں بتایا تھا"۔

"لیکن میں نے ایسا [illegible] تھا"۔

"تم [illegible] ۔۔۔" [illegible] نے کہا۔

"پھر [illegible] ۔۔۔ [illegible] "۔

"تم نے [illegible] کیا"۔

"چوہان [illegible] آپ نے [illegible] آپ [illegible]

[illegible] گئے تھے"۔

"کیا تم نہیں چاہتے تھے کہ [illegible] جائیں"۔

"میں نے [illegible] عمران نے [illegible] مجھے [illegible] تھا۔ اس لیے [illegible] کیا تھا۔

[illegible] میں نے [illegible] قدم [illegible] تھا۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] مجھ پر [illegible] ہے۔۔۔ہاں

چوہان"۔

"اس نے [illegible] کہ [illegible] نہیں آئے"۔ چوہان بولا۔

"گڈ۔۔۔تو پھر۔۔۔کیا بیان دیا"۔

"اس نے بتایا کہ [illegible] چانک ایک [illegible] نے کسی [illegible] نے [illegible] دیا۔

ان دونوں کے ساتھ ایک آدمی اور بھی ہوتا تھا جو کسی رومال کے [illegible] دیا اور ایک خالی عمارت میں چھوڑ [illegible] پیچھے [illegible] نے اس کی کہانی سنائی تھی۔

"بہت مناسب رپورٹ ہے" عمران [illegible] "یہ [illegible] مجھ [illegible] ہے۔"

"اور [illegible] کی بات [illegible] عمارت کا پتہ [illegible] اچھل پڑا تھا اور اس نے [illegible] کے ساتھ چند ساتھیوں سے [illegible] میں [illegible] ہو گا۔"

"خوب تو وہ عمارت بھی [illegible] ہے" عمران نے کہا۔

"اب دیکھنا یہ ہے کہ ان [illegible] ہے" [illegible] نے کہا۔

"لیکن [illegible] تم [illegible] کی مقصد [illegible] تھے کہ [illegible] ہے" [illegible] نے کہا۔

"یہ سوال [illegible] ہے" عمران بولا۔

"[illegible] ہے" [illegible] معلوم ہو [illegible]

"[illegible] سے [illegible] ہے۔"

"اب [illegible] بتاؤ [illegible]؟"

"[illegible] ہے۔"

جولیا [illegible] کے [illegible] رہے۔

وہ [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] نہیں پایا تھا۔ اس نے [illegible] وقت [illegible] کا پتہ بتایا تھا اس نے جنگل میں دیکھے تھے [illegible] راستے پر چل پڑا۔ اس کے [illegible] میں [illegible] تھا۔ [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] پار کرنے کی [illegible] پر چل پڑا۔

یہ ایک چھوٹا سا چشمہ تھا [illegible] درخت کی [illegible] سے [illegible] جھاڑیوں نے اس کے [illegible] رکھا تھا۔ [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] شکل [illegible] جھاڑیوں سے بھی [illegible] کی بلندی

سے ایک چٹان پر بیٹھا تھا [illegible] نے یہاں تک اس کی رہنمائی کی تھی۔

"سیب" عضور نے درختوں پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

انھوں نے کچھ پھل توڑے، وہ سیب تو نہیں تھے مگر پھل سیبوں جیسے ہی تھے۔ چھوٹا سا [illegible]

[illegible] کا [illegible] نہیں تھا [illegible] نے چاقو [illegible] پھل چھوٹا [illegible] جیسے [illegible] سے پکنے

[illegible] ذائقہ [illegible] سیب [illegible] پھل میٹھے تھے لیکن سیبوں کی خوشبو نہیں تھی۔

"غنیمت ہے" عمران مسکرا کر بولا۔

[illegible] پھل [illegible] ایک [illegible] اس کے ہاتھ [illegible]

[illegible]

بھی نہیں [illegible] اس کے ہاتھ [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا تھا [illegible]

[illegible]

"[illegible] اس نے [illegible]"

"[illegible] اس نے [illegible] کہا۔ "[illegible]

[illegible]"۔

[illegible] بھی [illegible]

[illegible]

اس نے کہا۔ "مجھے [illegible] کوشش [illegible] تو تم بھی

اس کا [illegible] کوشش [illegible] کے [illegible] سے پیچھا [illegible]"۔

عمران نے [illegible] عضور [illegible] دیکھا جیسے [illegible]

"چلو"۔ [illegible]

ان کے درمیان چوڑے سے [illegible] فاصلہ نہیں تھا لیکن پانی کی گہرائی کا اندازہ عمران کو نہیں تھا۔ ویسے بھی [illegible]

میں وہ [illegible] بہت اچھی [illegible] تھا۔

ویسے۔۔۔ عمران [illegible] کہ جھیل [illegible] آ گیا تھا۔ [illegible] کچھ [illegible]

چاہتا تھا [illegible] کی جھاڑیوں [illegible] کا کام بھی [illegible]۔

"کیا یہ صورت ہے کہ [illegible] ایسے [illegible]" عمران نے کہا۔

"جھیل سے [illegible] نظروں سے [illegible] تمہیں [illegible] ہوں"۔

"تم [illegible] تو معلوم نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ تمہارا [illegible]۔۔۔۔" عمران نے کہا۔

"تم بھی [illegible] نہیں معلوم ہوتے۔۔۔۔ [illegible] جلدی [illegible]"۔

یک بیک [illegible]

[illegible]۔

"نہیں [illegible]"۔ [illegible] "[illegible] کھانے [illegible] نہیں [illegible] ہے"۔

"او [illegible] بات [illegible]"۔ [illegible] "[illegible]"۔

"میں [illegible]" [illegible] نے [illegible] کہا۔

"مجھے [illegible]"۔ [illegible] پوچھا۔

[illegible]

"کچھ بھی ہو۔۔۔۔ [illegible]" عمران نے کہا۔

"اور مجھے افسوس ہے [illegible]۔۔۔۔ آپ [illegible] لیکن [illegible]۔۔۔۔

یقین کیجئے"۔

"میں نہیں سمجھا"۔

"[illegible] کا [illegible] ہے۔۔۔۔ کہتا ہے کہ [illegible] ہوں"۔

"میں کہتا ہوں [illegible] سے" [illegible] پوچھا۔

"تم چپ چاپ میرے ساتھ چلو گے۔۔۔۔۔ سمجھے" عورت نے آہستہ لہجے میں کہا۔

"کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں مادام؟"

"[illegible] ہے۔"

جمی نے [illegible] میں ایک طویل قہقہہ لگایا "پھر [illegible]

[illegible]

گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"چپ چاپ گھر چلو ورنہ تمہیں [illegible] لے جاؤں گا" عمران نے کہا۔

"چلو [illegible]" عورت بولی۔

"[illegible]

[illegible]

تمہارے جسم [illegible] ہے۔"

"تم [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]" عورت [illegible]۔

"[illegible]۔"

پھر [illegible] عمران نے اس کے ہاتھ سے [illegible] چھین لیا۔

"[illegible]۔"

"[illegible]۔۔۔۔۔" عمران نے [illegible] جمی کے [illegible]۔

"تو نے مجھے [illegible]" جمی عورت [illegible]۔

"ہاں آپ کے [illegible] مادام" عمران نے کہا اور جمی سے بولا۔ "تم [illegible]

[illegible]۔۔۔۔۔ سمجھے؟"

عورت [illegible] جمی [illegible] عمران نے [illegible]

میں کہا۔ "تم جیل سے [illegible]۔"

جمی چپ چاپ ہاتھ ملتے چلا رہا۔ عورت آگے بڑھی۔ عمران نے ریوالور اٹھا لیا جس میں ابھی کئی

زندہ بچے ہوئے کارتوس موجود تھے۔

ضروری نہیں تھی کہ عمران اس معاملے میں تن تنہا ہی جاتا لیکن اسے اپنے اور اپنے ساتھیوں کا پیٹ بھی تو پالنا تھا اس

کے لیے کچھ نہ کچھ کمانا ہی پڑتا۔

وہ تھوڑی دیر خاموشی سے چلتا رہا پھر عورت سے پوچھا۔ "کیا آپ کے کوئی بچہ ہے مادام؟"

"بیٹا پوچھنے کی وجہ؟ مجھے افسوس ہوتا ہے جب کوئی بانجھ کے متعلق گفتگو کرتا ہے۔۔۔ میرے شوہر ہے۔"

"تو۔۔۔ وہ۔۔۔" عمران نے بات جانے والے انداز میں ادھوری چھوڑ دی اور ایک طرف جمی دب گیا۔

"شادی کر کے میں سے پچھتا رہی ہوں۔ اس نے دیا ہی کیا ہے مجھے سوائے دکھوں کے کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

دولت سب کچھ ہے۔"

عورت چلتے چلتے رک گئی اور عمران نے اس عورت کو دیکھا جو بچوں سے یاد ہی روتی رہتی تھی۔ وہ

ہوتی ہیں۔ "مسٹر۔۔۔۔ میں بھی آدمی ہوں [illegible] سے معاملات میں [illegible] ہی ہوتا۔

"تمہیں شاید [illegible] کی تھی۔ بہت [illegible] تب تک بھی معلوم ہوئی تھی۔

ان کے رستے کی دیوار بھی رہی۔ پھر وہ اس راستے آ۔

"یہ کہا تم نے" عورت آہستہ سے بولی اور اس کے چہرے پر افسوس کے سائے پھیل گئے۔

"میں نے غلطی کی۔ یہ شادی ایک مجبوری تھی۔ میرا باپ تمہارے باپ کا قرض دار تھا۔"

"بکواس مت کرو" عورت بولی۔

"مادام یہ خیال ہے کہ آپ بچے ہی رہے اور شاید کبھی نہیں تھیں۔ یہ کافی ہے۔"

عورت چند لمحے کھڑی سوچتی رہی پھر آگے بڑھ گئی۔

عمران نے جمی سے بھی چلنے کو کہا۔

تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد وہ ایک پرانی بستی میں پہنچے جو بہت پرانے مکانوں پر مشتمل تھی اور جس

کے وسط میں ایک بڑا سا مکان تھا۔ لگتا اس مکان کی چھت بھی پھوس ہی کی تھی لیکن دیواریں پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر

جہاں گئی تھی۔ مکان کے چاروں طرف [illegible] یا دیاں تھیں جن کا نیچا [illegible] وہ [illegible] کے ساتھ فانوس روشن

کی حد [illegible] کی [illegible] سے [illegible] گئی۔ [illegible] میں [illegible] تھی مگر اس نے [illegible] دیکھا تھا۔

صدر دروازے کے قریب پہنچی عورت رک گئی۔ اس نے مڑ کر اس سے کہا۔ "اب یہ دروازہ مجھے [illegible] تا کہ میں

بے کمرے میں بند کر سکوں۔ اس وقت یہاں کوئی بھی موجود نہیں ہے۔ سب [illegible] ہوں گے"۔

"میں اس ظلم کے خلاف احتجاج کرتا ہوں"۔ مائیکل نے [illegible] کہا۔

اور پھر وہ زمین پر بیٹھ گیا۔

"اٹھو بیٹے، میں تمہیں کچھ [illegible] ہوں [illegible] تمہاری [illegible] ہے۔ پچھلی بار بابا نے تمہیں [illegible] کہا تھا۔۔۔۔

تمہیں یاد ہے نا؟"۔

"[illegible] مجھے [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] نہیں [illegible]"۔

"[illegible]" عورت [illegible] مائیکل سے کہا۔ "[illegible]

[illegible] کی [illegible] بات پر [illegible] نے [illegible]

[illegible]"۔

عورت [illegible] کی [illegible] [illegible] مائیکل [illegible]

"[illegible] میں [illegible]"۔ [illegible] نے [illegible] عورت [illegible]

[illegible]۔

"اٹھو، [illegible] میں کہتی ہوں"۔

"نہیں اٹھوں گا"۔

"آپ مجھے اپنا نام بتائیے۔ [illegible] میں کوشش کروں گا"۔ اس نے کہا۔

"نام سے کیا ہو گا؟" عورت نے [illegible]

"آپ کے بارے بہت [illegible] ہیں۔ [illegible] آپ کی [illegible] ہے۔ آپ کا نام [illegible] کا باعث ہو گا"۔

"عجیب بات ہے"۔

"آپ [illegible]"۔

"اس کے ستارے خونی ہیں" ساتھی نے توجہ دلایا۔

"میرا نام کاشف ہے۔۔۔۔" شاید اس نے ساتھی کے جملے پر [illegible] عمران کو اپنا نام بتایا تھا۔

ویسے عمران "کاشف" نام [illegible] اس طرح سر ہلا دیا جیسے [illegible] عورت کی

[illegible] شاید وہ اس وقت [illegible]۔

"چلیے" عمران نے بڑے اطمینان سے کہا۔ ساتھی اس وقت [illegible]

عمران کے پاس سے [illegible] معلوم ہو رہا تھا کہ وہ [illegible]۔

وہ سے [illegible]۔

[illegible]

رہے تھے۔

"[illegible]" [illegible] نے کہا۔

"[illegible] تمام [illegible]"۔

"[illegible]" [illegible]۔

وہ کچھ مسکرائی اور وہاں سے ہٹ جانے کا اشارہ دیا۔

"آپ نے میرے ستاروں کے بارے میں کچھ کہا تھا؟" وہ ایک جگہ رکتی ہوئی بولی۔

"جی ہاں، آپ کے ستارے آپ کی پیشانی پر [illegible] سے کسی [illegible]۔۔۔۔۔ میں تو

روحوں کا شکاری ہوں"۔

"روحوں کا شکاری؟"۔

"ہاں، روحوں کا شکاری، [illegible] محسوس ہوتی

ہے [illegible]

چہرا [illegible] تمہارے ستارے۔۔۔۔ [illegible]۔۔

۔۔۔تھوڑی سی [illegible]۔۔۔۔"۔

"آپ کی باتیں میں سمجھ گئی"۔ [illegible] نے پلکیں جھکا لیں۔ "ہاں میں آپ کی بے حد شکر گزار ہوں۔ آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اگر آپ مدد نہ کرتے تو آج میں کالی پہاڑی ۔۔۔ [illegible]"۔

عمران اس کے ساتھ چلتا رہا۔ وہ اسے جنگل میں لے آئی۔ یہاں ایک جھونپڑی بنی ہوئی تھی جس کے گرد چار دیواریں تھیں۔

"بیٹھیے"۔ [illegible] نے زمین کی طرف اشارہ کیا۔

عمران بیٹھتا ہوا بولا۔ "میں نے سنا ہے کہ جنگل کے دیوتاؤں کا قانون کڑا ہے"۔

"ہاں"۔ عورت کا چہرہ فق ہو گیا۔

"ہاں وہ [illegible] ہیں ۔۔۔۔ پاگل ہیں ۔۔۔۔ کیا بتاؤں ۔۔۔ آپ نہیں جانتے کہ جب وہ جنگل میں [illegible] ہوتے ہیں"۔

"وہ کون ہیں [illegible]"۔

"بتاؤں کہ ہم لوگ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]"۔

"ہاں بتاؤ"۔ [illegible]

"[illegible]"۔

"ہاں ۔۔۔ [illegible]"۔

"[illegible]"۔

"[illegible]"۔

"ہم سے بھی کچھ پوچھیے، یقین کیجئے ہم اس قدر بے کار نہیں ہیں [illegible] سے خیالات [illegible] نے کا تجربہ رکھتے ہیں [illegible]

جن کی تخلیق [illegible] دو چار [illegible] ہم [illegible] جاتے ہیں۔"

"اوہ! تو کیا آپ مذاق کر رہے ہیں؟"

"ہاں، تو کیا آپ کو میری باتوں پر [illegible] یقین ہے؟"

"نہیں قطعی نہیں، آپ نے [illegible] مجھے [illegible] آدمی کو اس [illegible] تھا۔"

"ارے نہیں، تو آپ کے ساتھ [illegible] تھی۔"

"آپ مذاق کر رہے ہیں" لاتی کھسیانے انداز میں بولی۔

"یہ [illegible] آپ مجھے [illegible] سمجھ رہی ہیں مادام" عمران کا لہجہ معصوم تھا۔

"بھلا یہ [illegible] مذاق ہوا؟"

"آپ کے [illegible] کے [illegible] آپ [illegible] آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible] آپ [illegible] نقصان بھی پہنچا [illegible] آپ [illegible]"

"شاید نہیں ہاں۔"

"نہیں" عمران [illegible]

"جی ہاں مگر آپ [illegible] پوچھ رہی ہیں؟" [illegible]

"ارے [illegible] آپ [illegible] عمران نے [illegible]

[illegible] مگر [illegible] مجھے [illegible] نے آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]"

عمران خاموشی [illegible] آپ [illegible] لاتی

[illegible] آپ [illegible] بہت [illegible]

[illegible]۔"

"جی ہاں" عمران چونک کر بولا۔ "کیا کہا آپ نے؟"

کاشی نے [illegible] اور عمران نے سر ہلا کر کہا۔ "آپ کا مستقبل بہت شاندار ہے۔۔۔ یہ آپ جانتی ہیں کہ [illegible] سے [illegible] میں [illegible]"۔

کاشی نے [illegible] سے [illegible] دیا۔

سے وہ پہلے سے [illegible] تھا۔ [illegible] اس کے بعد اس نے [illegible]

[illegible] میں [illegible] نے [illegible]۔

وہ [illegible] رہ گئی۔

عمران نے کہا۔ "کیا آپ [illegible] کے [illegible]

ہے"۔

"میں نہیں سمجھا"۔

"کاروبار۔۔۔۔۔۔ [illegible] کے لیے [illegible] لوگوں کا [illegible] ہے۔۔۔۔۔ کہ وہ [illegible] رہتا ہے"۔

"میں ابھی نہیں جانتا اس کے متعلق" عمران نے کہا اور [illegible]۔

"وہ ایک [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کے [illegible] تھا۔ [illegible] کے [illegible] عمران [illegible] کے [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible]"۔

"مگر [illegible] ہوں۔ میں نے [illegible] پولیس نے [illegible]" عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ مگر پولیس کا خیال ہے کہ وہ اس [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] کے معتقدین کبھی [illegible] عمران کے خلاف کچھ بھی نہیں [illegible]۔۔۔۔ [illegible] بھی نہیں بچا"۔

"لیکن وہ سب بھی [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے" عمران نے کہا۔

"رستے سے وہ دونوں بھی [illegible] ان میں [illegible] لے رہی ہے۔"

"کچھ دیر سے [illegible] کا کیا خیال ہے [illegible] کے بارے میں؟"

"وہ [illegible] ایسا [illegible] سمجھتے ہیں جن کے [illegible] ہیں۔"

عمران نے [illegible] سر ہلا کر تصدیق کی۔

"کیوں؟ کیا کوئی [illegible] ہے؟" کاکا نے پوچھ ڈالا۔ "[illegible] ہیں جو [illegible] پاگل ہو گئے ہیں۔ ان میں سے کوئی [illegible] میں ہے۔ کوئی [illegible] جھاڑیوں [illegible] ہے۔ ایک ایسا ہے جو [illegible] جنگل میں پاگلوں کی طرح گھومتا رہتا ہے۔ [illegible] ان کے باپ کے پاس بھی کچھ کمی نہیں تھی۔ یہ سب جنگل میں نکلے چلے گئے ہیں۔"

"[illegible] رکھیں" [illegible] کی [illegible] ہیں۔۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] افسوس [illegible]۔۔۔۔۔ بیچارے [illegible] میں [illegible]۔"

"نہیں" [illegible] "[illegible]۔"

"مجھے [illegible] ہے۔۔۔۔۔۔ جب [illegible] کہ [illegible] ناممکن ہے۔"

"مجھے [illegible] آپ کے [illegible]۔"

"مجھے [illegible] ہم نے [illegible] چاہیے۔۔۔۔۔ ہماری [illegible] ہے۔"

"میں بھی کروں گی۔"

"اور کوشش یہ کریں [illegible] یہاں سے نکل جائیں۔"

کاکا نے چائے اور [illegible] کے سامنے رکھ دیں اور بولی۔ "[illegible] سے [illegible] نہیں [illegible] کہ وہ کیسے مل جاتا ہے۔"

"رکھیں۔"

"ہاں"۔ کاکا [illegible] بولی۔ "یہاں بھی۔۔۔۔۔ [illegible] رکھیں۔"

"بالکل آتی ہیں" عمران نے [illegible] سے [illegible] کہا [illegible] جیسے [illegible]
سوچنے کی کوشش کر رہا ہو [illegible] ۔ "[illegible] مادام [illegible] پوری طرح [illegible] صرف [illegible] پوچھ رہا تھا کہ

ہیں"۔

"تو کیا ہم سب [illegible] سکتے ہیں؟"۔

"یقیناً آپ سب بھی [illegible] چاہیں تو جا سکتے ہیں" عمران نے جواب دیا۔

کاشف کے چہرے سے ہوائیاں اڑنے لگیں۔

"ڈرو نہیں، میں آپ کو ایک [illegible] ترکیب [illegible] آپ سب اس مکان سے محفوظ [illegible] گے" عمران ان سے [illegible]

[illegible] ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔

سب جواب کا [illegible] تھے۔

[illegible] کے بعد [illegible] "[illegible]"

[illegible]

سب نے [illegible]

[illegible]

اس نے تعویذ [illegible] کہا۔ "[illegible] صرف [illegible]

ہیں [illegible] مشرق کی طرف [illegible] اس کے بعد

مکان کے [illegible] آپ [illegible]

[illegible] سمجھا"۔

"اچھا"۔ کاشف نے تعویذ اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔ "میں ابھی نہیں بتا سکتا [illegible] آپ لوگوں کی مدد

کروں گا۔۔۔ مگر آپ کہاں سے آئے ہیں؟"۔

"[illegible]"۔

"اوہ۔۔۔ شکریہ [illegible]"۔

"ہاں میں نے خوف سے [illegible] جیسے اس کی روح کے ساتھ [illegible] کھینچا جا رہا تھا" عمران نے [illegible] کہا وہ [illegible]
[illegible] میں ہے۔" "یہ [illegible] یہاں بھی [illegible] اس کی [illegible] جاتا۔"

------ ------ ------

عمران [illegible] جنگل میں [illegible] نے [illegible] گاؤں کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] تھے جو [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible]۔۔۔۔۔۔

[illegible] اس کے [illegible] اس نے [illegible]
[illegible]

"[illegible] ۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔" [illegible]۔

[illegible] اس کے [illegible] رہا تھا۔

[illegible] تھے۔ ان میں سے [illegible] نے [illegible] عمران کو [illegible]۔

"[illegible]" [illegible] نے [illegible] کہا۔

عمران [illegible] کے متعلق سوچنے لگا۔ [illegible] اس نے [illegible] ان لوگوں [illegible]۔
یہ لوگ بھی [illegible] میں تھے۔ [illegible] اس قسم کا [illegible] کسی قسم کے
[illegible] میں سے [illegible] تھیں۔

"اس کے ہاتھ پشت پر باندھ دو"۔ ریوالور والے نے اپنے دونوں ساتھیوں سے کہا۔

عمران کے چہرے پر حماقت کے آثار تھے۔ آنکھوں سے خوف ظاہر ہو رہا تھا اور ہونٹ ...... دونوں کی طرف بڑھے جیسے ان سے تھوڑی دور [illegible] ایک ساتھی نے جیب سے [illegible] سے ہو گئے تو عمران نے [illegible] چپ چاپ اپنے دونوں ہاتھ [illegible] اس کے ہاتھ بھی پشت پر باندھ دیئے گئے تو [illegible] جیسے ہی وہ [illegible] ریوالور والے کے قریب پہنچا ہے عمران نے ٹانگ چلائی اور دونوں ہی کو [illegible] ریوالور والے کے پیٹ پر [illegible] مارا [illegible] ہاتھ بھی چلا [illegible] اس کا ہاتھ [illegible] تک بجلی کی سی پھرتی میں اس نے ریوالور چھین لیا اور ان کے اٹھنے سے پہلے ہی [illegible] کر چکا تھا۔

"ہاتھ اوپر اٹھاؤ ...." [illegible] "[illegible] تم میں سے [illegible] ہاتھ اٹھاؤ گے"۔

"ان کے ساتھ [illegible] تھے۔

"وہ [illegible]" [illegible] "اور تم بھی جلدی [illegible]"

"میں [illegible] پیارے [illegible] گفتگو کرو"۔

"ہماری شامت آئی ہے [illegible] ہم تمہیں جان سے مار ڈالتے مگر [illegible] تم [illegible]"۔

"میں جانتا ہوں کہ تم میری شادی کرنے کے لیے یہاں لائے ہو۔ مگر [illegible]" عمران نے [illegible] "تمہیں شامت [illegible] چاہیے [illegible]"۔

"ہم تمہیں [illegible] چاہتے تھے"۔

"[illegible]" عمران نے [illegible] ایک پشت سے کسی نے اس پر حملہ کیا اور ریوالور ہاتھ سے نکل [illegible] عمران بھی اس کی گرفت سے نکل گیا [illegible] ریوالور [illegible] عمران نے اپنے ریوالور سے اس کے ہاتھ پر فائر کر دیا [illegible]۔

"ہوں تو سب جس میں محبت ہو اچھے [illegible]" عمران [illegible] دہرا چکا تھا۔ اس پر تنویر نے [illegible]

جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔

"خوبصورت" عمران نے اس سے کہا۔ "میں جو [illegible] ہوں" ----- [illegible]

[illegible] میں [illegible] ہوں۔ [illegible] ایک پائی بھی نہیں۔ یا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں [illegible] کو

[illegible] نے [illegible] اپنے خوشی [illegible] میں سے [illegible] نے [illegible] تھا۔

کچھ دیر تک خاموش بیٹھی رہی [illegible] رہا تھا۔

"تم بہت غلط سمجھے" [illegible] "[illegible] اپنے لیے [illegible]"۔

"مجھے [illegible] ہیں"۔

وہ گفتگو [illegible] تم بھی [illegible] کہ اس وقت تم [illegible]

[illegible] تم [illegible] میں [illegible] بات [illegible] معاف [illegible]"۔

"[illegible] پوچھ رہے ہو" عمران نے کہا۔

"تمہیں [illegible] تم [illegible]

[illegible] ہے"۔

"وقت ضائع ہو رہا ہے" عمران نے کہا۔ "اچھا [illegible]

مجھے [illegible] ہیں"۔

"تم تو خواہ مخواہ [illegible] رہتے ہو"۔

"یہ تو بہت پرانی بات ہے" عمران نے کہا۔ "چلو [illegible] ورنہ تم [illegible]

باقی ہیں [illegible]"۔

"پچھتاؤ گے"۔

"[illegible]"۔

"چھوڑو [illegible] مجھے کوئی [illegible] ہے" [illegible] اس نے [illegible]

بھی پی تقلیدی کا شمارہ [illegible] رہی تھی۔ [illegible] لیکن اس کی حالت ابتر تھی۔

"مجھے یہ کی پڑیا بہت پسند آتی ہے۔ شاباش چلتے رہو۔" عمران بولا۔ "لیکن [illegible] دیکھتے [illegible] کی [illegible]

[illegible]"۔

"تم سے بات کرتے [illegible] نہیں [illegible]" [illegible] غصیلا [illegible] گئی۔

"وہ لوگ [illegible] سے [illegible] تم نے [illegible]"

"ہونٹ کو غصہ [illegible]"۔

"کیا تم رو رہا ہو؟"۔

"رونا کے [illegible] کو رونا ہی [illegible]"۔

"تبا تو تم نے کہا ہے [illegible]" عمران نے کہا۔

"میں [illegible] کہ تم [illegible]" [illegible]۔۔۔۔۔۔

[illegible] ہیں گے"

جولیا نے صفدر کے [illegible] سے تعلق [illegible] تھے [illegible]

عمران کو کاٹ گئی۔

[illegible] صفدر نے [illegible] اس کی طرف [illegible]۔

"سنیل مسٹر" [illegible] "کون جانے [illegible] کے لیے [illegible] ہوں"۔

اس کے بعد میں [illegible] سنیل [illegible] اس کے

متعلق [illegible] صفدر [illegible]

[illegible]۔

یک بیک جوزف نے عمران کے متعلق پوچھا اور اسے بتایا گیا کہ وہ کسی کے ہاتھوں [illegible] گرفتار ہو گیا۔

"میں نہیں سمجھتا کہ تم نے کیسے اسے جانے دیا"۔ جوزف اپنی آنکھیں پھاڑنے کی کوشش کرتا ہوا بولا جو نشے کے باعث بوجھل ہوئی جا رہی تھیں۔

"کیوں؟" صفدر نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"میں اسے نہیں سمجھتا کہ اس [illegible] نہیں تھا چھوڑا گیا ہے۔ بیچارہ [illegible] گئے ہیں؟"

"[illegible] کرو" صفدر نے بےدلی سے کہا۔

"بس تم جیسی کی بیوی [illegible] بیٹھو" جوزف نے [illegible] کے [illegible] تھا جس سے [illegible] کے پیچھے [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] تم نے [illegible] ہو گیا" اس نے [illegible] کہا۔

"کسی قسم [illegible] باپ کی [illegible] مسٹر صفدر سے پوچھ لو گا"۔

"پیا کو [illegible] بیٹھو؟" صفدر آنکھیں نکال کر بولا۔

"دیکھی لو گے" جوزف نے [illegible] کی طرف دیکھا۔

پھر جوزف [illegible] کے لیے [illegible] کیا کہا۔ "کیوں، کیا تم [illegible]؟"

"ہاں، میں جاؤں گا"۔

"لیکن [illegible] علم ہے [illegible]"۔

"ٹھیک ہے [illegible] علم نہیں [illegible] تم لوگ [illegible] سے کہتے ہیں"۔

"جانے دو" صفدر [illegible] تم میں جائے"۔

جوزف رمشا کو سنبھالتا ہوا کمرے کے دروازے سے باہر نکل آیا اس کا ذہن کام نہیں کر رہا تھا پھر بھی وہ کوشش کر رہا تھا کہ اس کے قدم زمین پر مضبوطی سے پڑیں۔

لیکن وہ جیسے ہی باہر [illegible] آیا [illegible] پوری قوت سے سیدھی اس کی آنکھوں میں تارے سے ناچ گئے۔ [illegible] سنبھال لیا [illegible] نظر آ رہے ہوتے تھے۔ جوزف نے انہیں دیکھ کر آنکھیں بند کر لیں اور ایک جھٹکے سے [illegible] پہنچ گئی تھی۔ جوزف نے رمشا کی ماں کی طرف [illegible] رمشا کا [illegible] پڑا۔

اس کے بعد تو جیسے [illegible] بھی [illegible] ہو گئے تھے [illegible] سوال [illegible] جاتے۔

[illegible] کے پاس [illegible] نکل گئے۔

جوزف کے سر سے خون بہہ رہا تھا لیکن اس کی حالت اب تک [illegible] معلوم ہو رہی تھی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے اس سے [illegible] اس کی نظروں سے گزر رہی ہو۔

"چلو یہاں سے" [illegible] "[illegible] معلوم ہو گیا ہے"۔

[illegible] نے بڑی جلدی میں [illegible] جوزف کی اس کے زخموں کی طرف [illegible] لیکن اس نے کہا "[illegible] بہت اچھا ہوا [illegible] مجھے [illegible] ہے۔ [illegible] جب تک [illegible] مجھے [illegible] اب [illegible]"۔

عمران نے محسوس کیا کہ پولی سے خوشبو [illegible] میں [illegible] رہا ہے۔ [illegible] پولی نے [illegible] کر دیکھا اور بولی۔ "چپ چاپ بیٹھے رہو جس کے ساتھ کی بچی آ رہی ہے اس کے لئے اچھا نہیں ہوگا وہاں پولی تم جیسی کی طرف ہو"۔

پولی [illegible] رہی تھی اور کسی [illegible] سے مخصوص خوشبو آ رہی تھی۔

"تم مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہی ہو" عمران نے کہا۔

"تم خود ہی کر رہے ہو میں نے تمہیں نہیں کہا تھا"۔

عمران کو [illegible] چپ [illegible] اس نے [illegible] کی [illegible]۔

[illegible] میں جب [illegible] سے [illegible] میں [illegible] [illegible] سے [illegible]

[illegible] عمران نے [illegible] کہ [illegible] سب [illegible] سے [illegible] میں [illegible] تھی۔

"پولی [illegible] [illegible] سے [illegible] ہے۔ تم کی [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] نے

[illegible] میں [illegible] پولی نے [illegible] کہا تھا۔ [illegible] کے لئے [illegible] کے پاس [illegible] تھی۔ اس نے

[illegible] کی سے [illegible] جب [illegible] کے سامنے [illegible] پولی چپ [illegible] تھا [illegible]۔

[illegible] تھی تھیں۔ عمران نے [illegible] کے [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] بھی محسوس ہو۔

وہ مجھے کی کوشش کر رہی تھی کہ [illegible] نے اس [illegible] پاس [illegible] سے [illegible] میں۔ عمران نے جھٹکا دیا۔

"[illegible] ہوں"۔ [illegible] نے [illegible] سے کہا۔ "[illegible]۔۔۔۔۔۔[illegible] کا [illegible]۔۔۔۔۔۔ اٹھو جلدی کرو"۔

عمران [illegible] اٹھ بیٹھا۔ [illegible] کا [illegible] تھا۔ [illegible] کی [illegible] پکڑ رکھی تھی۔ اس نے عمران کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ "چلو اٹھو"۔

عمران اکھڑ کر اس کے ساتھ چلنے لگا۔ وہ اسے راستہ بتاتی ہوئی نجانے کہاں لے جا رہی تھی۔ عمران تھوڑی دیر تک تو چلتا رہا پھر رک گیا۔ [illegible] سے بھی خالی پڑی تھیں۔ یہیں آبادی دور معلوم ہوتی تھی۔

"تم مجھے کہاں لے جا رہی ہو؟" اس نے پوچھا۔

"اچھا۔ میں بھی تمہارے پیچھے ہی چل پڑی ہوں تو تم کہاں ہو گئے؟" [illegible] میں۔ وہ اسے [illegible] نظر رہی تھی۔ عمران [illegible] گیا۔

"والد۔ تو سب ہو؟" وہ غرائی۔

"میں چپ [illegible] تھی۔ سب لوگوں نے مجھے تب [illegible] دیا۔"

"ہاں۔۔۔ تو تم تو شہر کے ہو۔۔۔ مجھے یہ سب سنایا تھا۔ ہاں" وہ [illegible] رہی تھی۔

عمران سوچنے لگا کہ اس وقت یا تو سب [illegible] ہے۔

"سنو" عمران [illegible] ہے کہ تمہیں [illegible] میں نے تم سے [illegible] کی ہے۔ [illegible] تم نے [illegible] آپ [illegible] تمہیں کیا تھا"۔

"میں [illegible] تمہاری [illegible] تم [illegible] سے [illegible] اس سے پتہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ تمہارے [illegible] ہے۔"

"چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔ [illegible] مجھے یاد نہیں کہ [illegible] یا تم یہ کہتی ہو کہ میں نے تم سے [illegible] تھا۔"

"تم حقیقت کیوں [illegible] مجھ سے نہ چھپاؤ مجھے تم سے ہمدردی ہے۔ شاید تم تمہاری [illegible] ہوں۔ [illegible] بے [illegible] ہوں کہ وہ لوگ [illegible] سے [illegible] میں تھے [illegible] جاننا چاہتی ہوں۔"

"وہ۔۔۔ وہ کون تھے؟"

"بہت سے لوگ۔ [illegible] تم [illegible] کے [illegible] ہیں۔"

"اچھا" عمران مسکرایا۔ "میں سمجھتا ہوں کہ وہ لڑکی بہت چالاک ہے۔ انہوں نے ہمارے [illegible] کی طرح [illegible]

پہنچے ہیں۔ [illegible] سے [illegible] تو [illegible] سے [illegible] تک پہنچا گئے۔ یہ نہیں سمجھا کی بات؟"۔

"میں نہیں سمجھی تم کیا کہنا چاہتے ہو؟"۔

"مطلب یہ کہ وہ مجھے [illegible] نہیں لے جا سکتے اب تم آ گئی ہو"۔

"فضول بات"۔ [illegible] نے [illegible] سے کہا۔ "تم نہیں جانتے کہ میں یہاں سے کتنی [illegible] ہوں اور مجھے کس وقت کس کی [illegible] کا [illegible] لگتا ہے۔ آپ معلوم ہوا ہے۔ تم تو خود بھی مجھے کوئی [illegible] معلوم ہو رہے ہو۔ [illegible] سے [illegible] سب [illegible] گئے ہیں"۔

"کیا تم یہاں کی رہنے والی ہو؟" عمران نے پوچھا۔

"[illegible]

[illegible]

[illegible]"۔

"[illegible]

[illegible]

[illegible]۔

"مگر تم کون ہو مجھے بتاؤ؟"۔

"میں [illegible]

[illegible] تمام [illegible] ہیں"۔

"کیا وہ تمہیں یہاں سے لے جانا چاہتا تھا؟"۔

"میں جب [illegible] معلوم [illegible]

[illegible]"۔

"[illegible] معلوم ہوتا ہے تم بھی [illegible] سے [illegible] ہیں؟"

"مجھے تو تم بتا چکیں۔ اب سے پہلے تم سے بتانا ہی پڑے گا"۔

وہ کچھ نہ بولی۔ عمران تھوڑی دیر تک خاموشی سے چلتا رہا پھر بولا۔ "پاپا کسی پارٹی میں سے بھی تعلق رکھتے تھے"۔

"پتہ نہیں۔۔۔ کیوں؟"

"پچھلی رات تم نے بتایا تھا کہ ڈنڈی میں ان کے حلقے کو کسی دیکھے جاتے ہیں"۔

"میں نہیں جانتی کہ ان کا کوئی تعلق اس سے رہا ہے یا نہیں۔ لیکن اس وقت سے جانا پڑا جب وہ پچھلی دس تاریخ کو غائب ہو گئے تھے"۔

"یہ پچھلی ڈنڈی میں کتنی پرانی بات ہے؟" عمران نے پوچھا۔

"ٹھیک طور سے کہا نہیں جا سکتا کہ کتنی ہے لیکن یہ ٹھیک ہے پاپا کہتے تھے"۔

"کہہ دو تو ممکن ہے تو۔۔۔۔۔ مجھے پاپا سے بہت ڈر لگتا ہے"۔

www.oncurdu.com

"ہاں"۔

"پاپا کس سے پہلے پچھلے سال گئے تھے"۔

"نہیں یہ سب پاپا تو بہت پہلے کی بات ہیں اور اب کیا پتہ معلوم ہو کہ تم پاپا کے بارے میں بھی کیا سوچتے ہو تو شاید وہ تم میں دلچسپی لیں گے"۔

"اور اگر میں پچھلے لوگوں کے بارے میں؟"

"تو انہیں بتا دینا کہ میں بھی۔۔۔ ڈنڈی سے ہوں۔ یہاں آ کر بھی تمہاری دلچسپی میں نے اس کی آنکھوں سے کسی میں دیکھا"۔ کار تیز رفتار سے چل رہی تھی۔ تھوڑی دیر تک خاموشی رہی پھر وہ بولی۔ "سنو پاپا مجھ سے یہ کہتے تھے کہ پاپا کو شبہ ہے کہ تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا ہے جن لوگوں سے تعلق رکھنے کی انہیں ضرورت ہے۔ کبھی ان سے ملنے کے معاملے سے تعلق کچھ بھی نہ بتایا جائے۔۔۔ یہی سب ہے تمہارا"۔

"تم تو خطرناک ثابت ہو رہی ہو"۔ عمران نے ٹھنڈی سانس لی۔ "میں وہ تمہیں پسند نہیں کریں گے۔ پہلے کی طرح تم سے بات کرو"۔

"بے وقوف۔۔۔۔تم؟" وہ ہنس پڑی۔

"ہاں میرے سوا تم کو بھی سب سے زیادہ رنجیدگی ہے کہ لوگ مجھے بے وقوف سمجھتے ہیں" عمران نے [illegible] سنجیدگی سے کہا۔ "کبھی سوچا ہے کہ آج تک میری شادی کیوں نہیں ہوئی؟"

ویسے وہ اس [illegible] ان لوگوں تک [illegible] استفہامیہ نظر سے تکنے لگا۔

"ارے واہ"۔ کاشی نے قہقہہ لگایا۔ "تم اپنی شادی کے متعلق سوچتے بھی ہو؟"

"اب کی بار [illegible] شادی چاہیے ایسی باتوں پر" عمران نے [illegible]

کاشی چونکی اور جلدی سے سنجیدہ نظر آنے لگی۔ وہ اس نے کہا۔ "صورت سے تم ایسے لگتے ہو کوئی معصوم بچے ہو۔ مگر میں نہیں سمجھتی کہ حقیقت بھی یہی ہو۔"

"تم بھی کمال کی لڑکی ہو۔" عمران نے [illegible] کاشی نے [illegible] سب سے [illegible]

"ارے۔۔۔۔ارے۔۔۔۔تم۔۔۔۔[illegible]۔۔۔۔" اس نے [illegible] اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر اس کے [illegible] "ارے۔۔۔" [illegible]

[illegible] سے لگا لیا۔

"اب چپ کیوں ہو۔۔۔۔[illegible]۔۔۔۔تم بہت اچھے۔۔۔۔ہیں تم میں بہت [illegible]۔۔۔۔" عمران [illegible] بولا، اس کی آنکھوں سے [illegible] نکلنے لگے۔

* * *

کاشی کا [illegible]

وہ صرف [illegible] سر کے بچے حصوں تک اترے چھوٹے بال تھے۔ ریشم کا [illegible] تھا۔ [illegible] سے تم ان کو بوڑھی خاتون نے [illegible] کا [illegible] ماتھا بنا تے دیکھا اور [illegible] تھا۔ [illegible] یا۔ تم ان نے ان کا [illegible] پیشمندی کی چیلن [illegible] سے گھور رہا تھا۔

"یہ تم ہے" ۔ تم ان نے [illegible] ان کے ہاتھ سے چھوٹ کر [illegible] گر [illegible] اور رہنمائی خوف نے اس [illegible] دیا تھا۔

"میں نے [illegible] رکھا ہے [illegible] بابا" ۔ کاقا نے جواب دیا۔

"کیا صورت ہے کہ [illegible] نہیں ہے" [illegible] نے [illegible] پوچھا۔

"مجھے شک ہے کہ [illegible] نہیں ہے۔ [illegible] نکال جاتا تو [illegible]"

"عجیب [illegible]"

کاقا نے [illegible] "میں [illegible] ہوں کہ تم [illegible] نے [illegible] گھر [illegible]"

"[illegible] تم نے [illegible] نے [illegible] ----- مجھے [illegible] کرتا ہے"۔

وہ وہاں سے [illegible] "میں بہت عجیب [illegible] ہوں ------- ہوں ----- مجھ میں جارہا ہوں"۔

"یہ ----- ممکن ہے" ۔ کاقا [illegible] بولی۔ "تم ----- [illegible] ------- تم نے"۔

"تم نے مجھے [illegible] کیا ہے [illegible] کہ میں پوری [illegible] ہوں"۔

"ہو چکے ہو"۔

"کیا مطلب؟" عمران چونک پڑا۔

"[illegible]" کاشفہ آہستہ سے بولی اور اس کی نیلی آنکھیں [illegible] گئیں۔

"ان ۔۔۔۔ کبھی کبھی ۔۔۔۔۔۔ میں نہیں سمجھا" عمران بوکھلا کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔

"تم [illegible] آنکھوں سے نہیں [illegible]" کاشفہ نے [illegible] کہا۔

"تھوڑی دیر تک [illegible] دیکھتی رہی پھر بولی۔ "تم [illegible] کے [illegible] ہو؟"

"میں صرف اتنا [illegible] نہیں آتا ۔۔۔۔۔۔ میرے جی چاہتا ہے کہ میں [illegible] سے واقف ہوں۔"

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمران [illegible] بولا۔ "[illegible]"

"[illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہے۔"

"[illegible] ۔۔۔" [illegible]

عمران [illegible] کاشفہ چونک پڑی۔ "[illegible]

کیا؟"

[illegible]

[illegible]

کاشفہ [illegible] آنکھیں [illegible] سے [illegible]

کیونکہ یہ ان دنوں مصروف رہتے ہیں وہ ساری مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ [illegible]"۔

"[illegible]۔۔۔۔" عمران چونک پڑے۔ "کہاں؟"۔

"مچھلیاں جنگل سے [illegible] پکڑ [illegible] تھیں۔ سارے آدمی تالاب تک کے تھے [illegible] لوگ [illegible]

چپکے تھے۔ وہ پتہ نہیں کہاں گیا۔ وہ ان کی نظریں بچا کر مچھلیاں پکڑنے گیا"۔

"کیا وہ سے یہاں پکڑتے ہیں؟"۔

"ہاں وہ جو جگہ میں گہرا ہے وہ تحت تالاب معلوم ہوتا ہے"۔

"کیا وہ [illegible] بھی [illegible]۔۔۔۔ مجھے بتاؤ" عمران نے [illegible] سے کہا۔

"ہاں"۔

[illegible] سے [illegible] نکل گئی تھیں۔

"یہاں سے دیکھو [illegible] پکڑ کر لایا کرتے تھے"۔

عمران نے [illegible] "[illegible]" [illegible] کے ہاتھ [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے وہ پہلے [illegible] [illegible]

کامیاب [illegible] تھے۔ [illegible]

تھے۔ "[illegible]۔۔۔۔۔۔ [illegible]۔۔۔۔۔۔ [illegible]"۔

"یہ اسمگلنگ ہے" عمران نے آغا کی طرف دیکھ کر کہا۔ "[illegible] میں تمہیں بتا

چکا ہوں کہ ہم لوگ بالکل مفلس ہیں۔ ہمارے پاس [illegible] نے جیب سے [illegible] مچھلیاں

[illegible]"۔

"[illegible] پاپا [illegible] متعلق [illegible] بھی ان سے [illegible] بتا چکا

تم [illegible] سے تعلق [illegible] [illegible] ہمیں [illegible]

مقصد کے تحت یہاں [illegible] ہے۔ بہت [illegible]۔۔۔۔ [illegible]"۔

عمران [illegible]۔۔۔۔ [illegible] کے ساتھیں

کے ہاتھوں میں [illegible] کے ہاتھ لگا تھا [illegible] کے ہاتھ لگا۔

"تو کیا مجھے ہی [illegible]" اس نے کہا۔

"ارے نہیں ۔۔۔۔۔ یہ ماچس ہے ۔۔۔۔۔ بالکل ماچس۔"

"ہوسکتا ہے [illegible] ۔۔۔۔۔ آپ [illegible]"

[illegible] اس کے [illegible] تھے۔ اس نے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے"۔

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

"[illegible] اس نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible] اس نے [illegible]

پڑھنے کی کوشش کرو۔"

"[illegible] ہے"۔

"ارے [illegible]"۔

"[illegible]

پہچانتا ہوں"۔

[illegible] اس نے جیب سے [illegible]

[illegible] اس کے [illegible]

[illegible] کے ہاتھوں سے [illegible]۔

وہ تیزی سے دروازے کی طرف جھپٹا [illegible] آگئی روشنی۔

یہ سجاد ان حقوق شخص کے نام تھی جب اپنے گھر آیا [illegible] اجالا تھا کہ بلی [illegible] پہنچا تھی اور اس سے گھر پہنچ [illegible] رہا تھا۔

"آہ" سجاد ان کا ہاتھ [illegible] تھی۔ "تم کیسے [illegible] سجاد ان کی حدود میں بغیر اجازت گھس آئے ہو؟"

بلی اس کی طرف [illegible] دروازے سے نکل چکا ہے۔

"[illegible]" ہاتھ [illegible] ان کی [illegible] طرف بھی وہ ان کی طرف [illegible] دروازے کی طرف۔

"[illegible]" بلی نے اپنے [illegible] ہاتھ [illegible] باتھ [illegible] کے [illegible] بلی کے [illegible] اور [illegible] پھر ان نے [illegible] کیں اور [illegible] بلی [illegible] کے [illegible] نے [illegible] دی۔

بلی نے اپنے [illegible] ۔

سجاد ان کے [illegible] تھے۔ [illegible] تھی کہ بلی ان پر [illegible] نے [illegible] کے گلے [illegible] سے [illegible] کرنے سے [illegible] ۔

انہوں نے اپنے [illegible] معلوم [illegible] کے [illegible] جس نے [illegible] سے [illegible] سجاد ان ہی کے گھر سے نکلا تھی۔

بالکل غصے سے پاگل ہو جاتا لیکن ابھی تک وہ عمران کو پکڑنے کے لیے کامیاب نہیں ہوا تھا۔ وہ صرف اس کے پیچھے کوشش کرتا کہ کسی طرح عمران کو پکڑ کر مار دے۔

عمران نے [illegible] سے اس کا [illegible] تھا۔ [illegible] سے [illegible] مار کر عمران اس کے [illegible] ایک وقت پہنچ گیا۔

بالکل [illegible] کی طرح [illegible] ہو گیا۔ وہ [illegible] سے [illegible] بچا رہے [illegible] طرف [illegible] رہا تھا۔ پھر ایک ایک [illegible] ہو رہے تو [illegible] کی طرف [illegible] چلا گیا۔ پھر [illegible] عقاب اس شکست کے بعد عمران سے دور رہنا چاہتا تھا۔

"وہ سب بے خوف [illegible] ہے۔ [illegible] گھر کے اندر آیا۔ وہ [illegible] عمران [illegible] رہا تھا۔"

"نہیں تم سب [illegible] کا۔ [illegible] بے [illegible] کا [illegible]

[illegible] ہے۔"

عمران سیدھا [illegible] نے [illegible] آیا اور [illegible] مسکرانے لگا۔

"ارے، ارے" ۔ کاشا نے [illegible] کے [illegible] کی۔

"ہاں [illegible]" عمران [illegible] سے [illegible] دیا۔

"ارے تم بھی بڑے [illegible] اور بھی [illegible] ہے۔"

"میں تو [illegible] کھانے سے بھی [illegible]" عمران [illegible] رہا۔

"عجیب آدمی ہو" کاشا ہنس پڑی۔

"اچھا" ۔ [illegible] عمران [illegible] سے بولا رہا تھا۔

وہ [illegible] نے سے [illegible] آیا۔ عمران نے [illegible] سے [illegible] پوچھا۔ "تم کون ہو"۔

"پہلے یہ بتاؤ پیارا [illegible] آدمی ہے یا نہیں" ۔ کاشا بول پڑی۔

"بہت پیارا" ۔ [illegible] نے جواب دیا۔ "لیکن یہ ہے کون"۔

"یہی کھانا بھی بہت اچھا [illegible] ہے" ۔ عمران نے کہا۔

"وہ تو ٹھیک ہے ۔۔۔ مگر تم چھپتا کیوں ہو؟"

"ایک مسافر [illegible] یہاں آیا تھا۔ اس نے [illegible] سے [illegible] وحشت سے [illegible]

کوئی [illegible] تھی ۔۔۔ "میں بھی ان کے ہاتھوں ہلاک ہونا چاہتا ہوں۔"

"کیا وہ تمہیں ڈھونڈتا ہے؟"

"ہاں کیونکہ میں نے [illegible] چھپایا تھا [illegible] مجھ سے چھین لینے کے لیے [illegible]

جاتا اور پھر انہیں ختم ہو جاتا۔"

"تم تو [illegible] ہو۔"

"[illegible] یہاں تک پہنچا ہوں [illegible] ایک عورت

ہے۔"

"عورت؟" [illegible]

"ہاں [illegible] یہاں تک آئے تھے۔"

"[illegible]

"ہاں [illegible] تھے

[illegible] تھے [illegible]

اس کے ساتھیوں سے [illegible] ہو چکی ہے [illegible] ایک ایک [illegible]

[illegible] کو اطمینان نہیں ہو سکتا۔ اس وقت [illegible] "اچھا" [illegible]

[illegible]

"بہت محتاط رہو۔"

"[illegible] ساتھیوں [illegible] تھا۔"

"[illegible]"

"ہاں [illegible] نہیں ہے [illegible] اس نے [illegible] کوشش [illegible]

[illegible] ہوئے تھے۔ ان کے پاس بہت رقم تھی [illegible] اس لیے یہاں سے [illegible] چاہتا تھا کہ ان سے [illegible] پوچھے"۔

پھر اس نے اسے بتایا کہ کس طرح وہ آدمی آیا تھا اور اس کے حلیے میں [illegible] [illegible] نہیں پایا تھا۔ اس کے [illegible]۔

"مجھے اس کی باتوں پر یقین نہیں آیا تھا۔ میں [illegible] کہ یہ [illegible] آدمی ہے اور اس کا مقصد کچھ اور تھا جو حاصل کرنا چاہتا ہے اس لیے میں نے اس کا تعاقب کیا تھا لیکن وہاں سے [illegible] اور اس کے ہاتھوں سے [illegible] پایا"۔

اس نے پوری [illegible]۔

[illegible]

"[illegible] جب [illegible] کہ [illegible] آدمی کے [illegible]

[illegible]

"تو آپ [illegible] ہیں"۔ [illegible] نے پوچھا۔

"کاش مجھے معلوم ہوتا۔ [illegible] آدمی [illegible] تھا [illegible]

[illegible] کے لئے چاہئیں"۔

"سنو"۔ [illegible] "[illegible] آدمی ہے [illegible]

[illegible] یہاں سے [illegible] رہا ہے [illegible] حلیے میں [illegible]

کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ [illegible] تمہاری [illegible] تمہارے [illegible] ہوں۔ [illegible] تم لوگوں کو

پہنچانا ہوتا تو بہت [illegible]"۔

"یقیناً وہ تمہیں پہنچانا ہے لیکن [illegible] بدل جائے تو [illegible] نہیں پہنچا سکیں

گے"۔

"وہ کس طرح؟"۔

"ہم نے تو مصنوعی [illegible] بنا کر یہاں خیمہ [illegible] حیرت [illegible] سے بچ گئے۔ یہ نہ سوچا تھا کہ ہم ہاتھ کسی کے [illegible] [illegible] لیکن ہمارے ایک ساتھی [illegible]"۔

"میں پوچھتا ہوں وہ تمہیں [illegible] سکے گا؟"۔

"ہم پہلے [illegible] کر چکے ہیں"۔

"ہوں"۔

* * *

رات کو [illegible] اپنے ساتھیوں [illegible] نے [illegible]

جوزف نے کھمبیاں [illegible] کی کوشش کی تھی۔

عمران نے [illegible] [illegible] بتایا تھا کہ [illegible] کے

ابھی [illegible] کے [illegible] کا [illegible] [illegible]

جب جوزف نے کھمبیاں [illegible] کی کوشش کی تو [illegible] تھا۔ عمران [illegible] میں اترتا چلا گیا۔ محدود روشنی [illegible] اس وقت بھی کام آ رہی تھی۔

یہیں سے [illegible] نہیں [illegible] کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔ [illegible]

[illegible] شاید وہ کہیں آس پاس ہی [illegible]

[illegible] کیسے [illegible] لطف [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

تھی۔

تقریباً ایک گھنٹے تک وہ ادھر ادھر بھٹکتا رہا لیکن ساتھیوں کا سراغ نہ ملا۔ آخر وہ تھک ہار کر ایک جگہ بیٹھ گیا۔ رات تاریک تھی۔ جنگل میں سائیں سائیں ہو رہا تھا۔

اچانک عمران کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ [illegible] ہے۔ یہ اس کی [illegible] تھی جس نے اسے ہر بار بڑے سے بڑے خطرات سے بچایا تھا۔

وہ [illegible] سے نشیب میں [illegible] گیا۔ ایک درخت کی جس میں [illegible] وہ بچ گیا [illegible] تھے [illegible] نکالنا ہو سکتا ہے ناممکن ہو جاتا۔

ان دونوں کا [illegible] تھی۔ [illegible] سے [illegible] اور [illegible] بات [illegible] تھے کہ [illegible] فیصلہ کی تھی [illegible] سے [illegible] تھے اور وہ اس طرح [illegible] تھی کہ وہ بات کوئی تلاش کرے میں [illegible] ہے [illegible] لیا گیا تھا۔

لیکن وہ [illegible] نے [illegible] وہ سوچنے لگا [illegible] یاد آیا [illegible] بات سے بے خبر نہ تھا۔ وہ [illegible] کے ساتھیوں [illegible] سے علاوہ [illegible] اور وہ [illegible] تھا۔

عمران کی سب سے [illegible] یا [illegible] تھی [illegible] خواہش کے مطابق [illegible] اس نے [illegible] ان کے [illegible] چاہیے۔

ایک بار پھر اسے محسوس ہوا جیسے اس کے [illegible] وہ [illegible] عمران وقت [illegible] ہنگامی تھی۔ ایک [illegible] کی [illegible] رہا [illegible] سکتے تھے عمران کے دونوں ہاتھ تھے اور اس نے بڑی مضبوطی سے [illegible] والی رسی پکڑ لی۔

"[illegible] ہوش" ۔ شکاری کے حلق سے [illegible] نکلا اور عمران نے [illegible] پوچھا۔

" بے خبر [illegible] کے [illegible] رہا ہے" عمران [illegible] سے بولا۔

"ہاں [illegible] میں [illegible] خدا [illegible]" ۔ وہ [illegible] چلا اٹھی۔

عمران نے [illegible] چھوڑ دی اور [illegible] بیٹھ گیا۔ [illegible] بھی [illegible] تھی۔

"ٹھیک [illegible] ہوں" ۔ اس نے کہا۔ "[illegible]" ۔

"[illegible] گئی؟"

"شیپالی"۔

"خدا غارت کرے تجھے جوزف کے بچے" عمران اس طرح [illegible] بولا۔ "وہ لوگ کہاں ہیں؟"

"وہ انہیں لے گئے باس" جوزف مغموم لہجے میں بولا۔ "اچھا ہی ہوا [illegible] میں ان کے [illegible]

[illegible] شیپالی کے [illegible]

دیکھتے ہیں [illegible] جوزف کے [illegible]"

"تو پھر ... خیر" عمران [illegible] کے [illegible]

[illegible]

"وہ [illegible] گئے؟" عمران نے پوچھا۔

"وہ [illegible] شیپالی [illegible]

[illegible]

"[illegible]

"[illegible]

[illegible]"

پھر اس نے بتایا کہ [illegible] اس نے [illegible]

نے [illegible]

"اور اس وقت باس" اس نے [illegible] "تمہارے [illegible] بہت [illegible]

تم [illegible]

کھانے کا بھی [illegible]"

عمران کچھ نہ بولا۔ جوزف کے [illegible]

[illegible]

سوچ رہا تھا۔ [illegible] وقت کی [illegible] چاہئے تھا۔ تب [illegible] سے یا [illegible] گے۔ رات کو

[illegible] سے چلنے کے [illegible] کی جا چکے ہیں۔

کچھ دیر بعد اس نے عورت سے پوچھا۔ "کیا چاہیے؟"

"ہاں ہوں، اب پیاس لگی ہے۔"

"اٹھو میرے ساتھ چلو" عمران نے کہا۔

پھر اس کے گھر کے [illegible] سے وہ [illegible] لے جاتا۔

* * *

عورت کا [illegible] میں [illegible] جاتا تھا اور کھلے [illegible] پہلا [illegible] وقت
[illegible] کے پاس [illegible] سب کا [illegible] تھا [illegible] نے
[illegible] سے [illegible] کمرے میں رہتے تھے [illegible] تھا [illegible]
گھر [illegible] تھا [illegible] بچے [illegible]

کوٹھی میں [illegible] تھا [illegible] تھا [illegible]
[illegible] سے نکل جاتا۔ [illegible] جاتا تھا کہ [illegible]
خوبصورت عورت [illegible] کچھ ہی پتا تھا۔ [illegible] آنکھوں کے [illegible]
[illegible] تھی [illegible] اس نے اندر [illegible] ہوتا تھا جیسے [illegible]
[illegible] رہا تھا۔

[illegible] سے اس [illegible] کا [illegible] ہوتا تھا [illegible] لگتا تھا
۔ اس نے [illegible] اس کی سمجھ میں نہیں آتا تھا [illegible] کے پیچھے [illegible] نے [illegible] آنکھیں
دیکھی تھیں [illegible] سے [illegible] رہتا تھا [illegible] آنکھیں [illegible] تھیں۔

"یہ کون ہے بولو؟" اس نے عمران سے پوچھا۔

"کاشی کا شوہر" عمران نے جواب دیا۔

"بھولا فادر" رضوی کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

"کیوں؟ تمہارا دماغ چل گیا؟"

"وہ شوہر کو مرے ہوئے [illegible] تم سے کہیں زیادہ جانتی ہوں؟" [illegible] سے۔

"مجھے عشق ہو گیا ہے اس سے۔ اس لیے [illegible] ہے۔ تمہیں شراب چاہئے؟"

"کیا تمہیں اس سے محبت نہیں معلوم ہوتی؟"

"مجھے بھی اس سے عشق ہو گیا ہے... یاد آتا ہے؟"

"ہائیں، تمہیں بھی؟" رضوی نے حیرت سے کہا "ہاں"۔

"ہاں نہیں؟" عمران نے آنکھیں نکالیں۔

"ایسی عورت جس کی آنکھیں... جس کے [illegible] بال... شاید اس کی [illegible] ہے"۔

"ضروری بات ہے ورنہ میں آنکھیں بند کئے [illegible] گلی سے [illegible]

[illegible] کا شوہر ہے... [illegible] ہے"۔

"بھئی کوئی بات نہیں چلو"۔

"ضرور کوئی چکر ہے" رضوی [illegible] اور پھر عمران [illegible] چلا گیا۔

عمران کو بہت [illegible] تھا ضروری تھا کہ وہ [illegible] اور بالکل [illegible] کی کوشش کرتا [illegible] [illegible] [illegible] سے پوری [illegible] نظر میں آ گئی تھی اس [illegible] لئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بھی [illegible] [illegible] کاشی نے [illegible] [illegible] کا [illegible] اس کے [illegible] عمران نے [illegible] [illegible] [illegible] نہیں [illegible] اس کے جسم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پتا چلے

وہاں ان کے پاس پہلے ہی سے موجود تھا اور [illegible] کے ہاتھوں [illegible] بھی تھے۔ [illegible]

سے [illegible] ہوئے [illegible] ہاتھ [illegible] وقت [illegible] اس وقت بھی اس

[illegible] نے [illegible] تھے۔

[illegible] ۔ "تم

[illegible] ہو [illegible] ؟"

"تم یہاں سے [illegible] ------ ٹھیک ہو جائے گا۔"

"[illegible]"

"[illegible] ------ [illegible] بھی [illegible]

وقت [illegible]"

"یہ [illegible]" [illegible]

" [illegible] تم [illegible]

[illegible] ------ تم [illegible] تم نے؟"

"اب ------ [illegible]"

"[illegible] بہت [illegible] ہم

[illegible] ہے۔"

"[illegible] بیٹھے رہو۔"

"ہاں سب ٹھیک ہو جائے گا" ۔ اس نے اس کا [illegible] تھپتھپا دیا۔ "[illegible]

------ اور ہاں ------ تم نے ابھی تک مجھے اپنا نام نہیں بتایا۔"

------- ------ -------

وہ سب سے پہلے اس ہوٹل میں آیا جب روزینڈی فراری کلب میں آئی تھی۔ [illegible] تارہ کی تلاش [illegible] اس کے متعلق معلومات بہم پہنچانے میں رہا۔ وہ [illegible] آئی۔ روزینڈی کی [illegible] شاندار [illegible] وہ تصویر کی ہے وہ [illegible] تھی جس میں عمران نے متعلق لوگوں کے [illegible] دیکھے تھے۔ لیکن روزینڈی کی اصلیت سے چوہان کا خیال ہو گئی تھی۔ [illegible] بھی ہے، روزینڈی سے بتایا کہ وہ کون ہے۔ اس پر چالیس آدمیوں کے قتل کا الزام تھا۔ لیکن کے حکومت سے کئی [illegible] اور [illegible] اس کے لیے پہچان کے چھپے [illegible] رہا تھا۔

والی ہوٹل کے [illegible] بھی نظر نہیں آئے لیکن اتنا تو اس نے معلوم کر ہی لیا تھا کہ والی ہوٹل کے [illegible] میں سے ہے اور ایک بڑی شاندار عمارت میں رہتا ہے۔ [illegible] راتوں سے نہیں [illegible] اور [illegible] کوئی آدمی [illegible] اس کا [illegible] تھا عمران [illegible] یہ بھی معلوم ہو کہ چوہان نے اس کی پہچان [illegible] کے بعد [illegible] کی ہے۔

[illegible] کے متعلق گفتگو نے [illegible] کیا۔ [illegible] پہلے [illegible] تقسیم ہے۔

"[illegible] ہم نے بہت کی ہیں" [illegible] نے کہا۔ "میں یہاں کے لوگوں کے [illegible] میں [illegible] صاحب [illegible] ہیں۔ [illegible] آپ یہاں [illegible] ہیں؟"

"نہیں تو" عمران نے کہا۔ "میں [illegible] سے آیا ہوں۔"

"کچھ [illegible] راتوں سے [illegible] نہیں [illegible]" [illegible] ہے کہ [illegible] بھی [illegible] لوگوں کی طرح [illegible] نہیں ہے۔"

"میں نہیں سمجھا" عمران نے [illegible] پلکیں جھپکائیں۔

"چوہان کا خیال ہے کہ [illegible] کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے [illegible] بھی [illegible] ہیں۔ [illegible] وہاں [illegible] جاتی ہے۔ [illegible] تو اس [illegible] کا معلوم نہیں [illegible] بھی یہاں [illegible] ہے۔"

"میں نے تو کہا تھا کہ [illegible] پارٹی۔۔۔"

"اور ہاں، محمد کا نام سننے میں آتا ہے" سیانج نے کہا۔ "لیکن وہ بے چارہ کچھ دن پہلے وہ [illegible] کے قریب کی ایک گلی میں رہتا تھا۔ بہت لوگوں سے ہم نے اسے کبھی دیکھا۔ البتہ پرسوں اس عمارت سے لوگوں کی [illegible] کہ ہمسایوں نے دیکھے اس لڑکی کو جاتے [illegible] سے پکڑا گیا تھا۔ اس کا بیان غائب ہو گیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ پولیس کی [illegible] کے ساتھ ہی عمارت میں [illegible] سے [illegible] اس زینے میں مار دیا یا وہ کچھ لوگ سے اس عمارت میں سے گئے اور وہاں چھوڑ دیا۔ [illegible] یہ ہے کہ وہ اتنی بلندی میں [illegible] تھے آگ لگی تو اس عمارت میں پایا۔ مگر یہ سب الزامات معلوم ہوتی ہیں [illegible] اس کے پاس کی تصدیق نہیں ہو گی۔ بہرحال اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ محمد کوئی قانون شکن ہی ہے۔"

اس بیان کی [illegible] سے [illegible] کوئی [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] جعلی کرنسی کا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کہ [illegible] اس عمارت میں [illegible] [illegible] اس کے [illegible] سے [illegible] ہیں اور کچھ [illegible] [illegible] تھے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] [illegible] سے [illegible] جاتے تھے [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] بالکل [illegible] [illegible] [illegible] کہیں [illegible]

اصل عمارت کے گرد تقریباً چار [illegible] تھے۔ چاروں طرف اونچی چار دیواری تھی [illegible] [illegible] نے کے پیچھے [illegible] [illegible] سے [illegible] معلوم ہوتی [illegible] اس کے [illegible] میں بالکل [illegible] [illegible] تھا۔

[illegible] سے [illegible] یہ عمارت خالی [illegible] نے [illegible] سے [illegible] کر تھی وہ بھی [illegible] سے کم نہیں معلوم ہوتی تھی۔

البتہ خوفزدہ سے بھی نہیں تھے۔ [illegible] اپنا ایک نئی دنیا میں جب [illegible] کے لحاظ سے معلوم ہو رہے تھے جیسے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] سے اس کا [illegible] کے سامنے آ گیا جیسے کسی کا [illegible] چاہتے ہو۔ عورت [illegible] سے چہرے کے تاثر سے [illegible] ہے۔

"سر تو یہ ---- بات کی ہے" عمران [illegible] اور اس کے چہرے پر شرمندگی کے [illegible] ظاہر ہو گئی۔

"یہ بکواس ہے"۔ عورت نے [illegible] سے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔

"میں ---- میں ---- وہ ---- میں ---- میں معافی چاہتا ہوں" عمران ہکلایا "مجھے ایسا لگا تھا جیسے آپ [illegible] کتاب [illegible] کتنا [illegible] ہیں"۔

"ہوں" عورت [illegible] "[illegible] آپ [illegible] تھیں" [illegible] نے کہا "واقعی کہہ رہے تھے معلوم ہو رہا تھا"۔

"ہوں ہاں" عمران نے سنجیدگی سے کہا "[illegible] کہ آپ نے [illegible] بھی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] دیا ہے"۔

"کہاں سے آئے ہو؟"

"جی [illegible] سے ---- آپ کا نام؟" عمران نے جواب دیا۔

"اوہ، تم کون ہو؟"

"ہاں ٹھیک ---- یہ کتاب میری ذاتی ہے۔ یہ کیا ہے" عمران کی [illegible] کے بعد تقریباً چیخا۔

"تم نے یہ وقت تو ٹھیک [illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔

"میں ایک بار پھر معافی چاہتا ہوں جناب۔"

"تم مجھ سے ---- صاف صاف بتا دیا چاہتے ہو؟"

"بس میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کر دیں۔ میرے لیے اس کا تصور بھی تکلیف دہ ہے کہ میری وجہ سے آپ کا وقت برباد ہوا۔"

"ہاں جھوٹ"۔ خوبصورت لڑکی مسکرائی۔ "تمہارا کلیم، ہم جیسے آ[illegible] [illegible] تو شاید کہیں ہو چکے ہے"۔

"ہم۔۔۔ شاید۔۔۔" عمران بڑبڑایا۔ "یہ داستان اردو میں ہے نا"۔

"جھوٹ کہہ رہی ہوں؟ سب جھوٹ ہی میں نے [illegible] میں خواب بنا کر لکھا ہے۔۔۔۔ مگر تم نے تو۔۔۔۔ تمہیں جھوٹ بولنا بھی نہیں آتا۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔ تمہیں اکلوتے رحیم [illegible] [illegible] تم جیسے [illegible] کی کہانیاں سناؤ گے"۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔ سنو ذرا مجھے ایک اکلوتی کہانیاں یاد ہیں۔۔۔۔ جن میں جادو اور حیرت کی [illegible] ہے۔

عمران کو توقع نہیں تھی کہ وہ اتنی آسانی سے [illegible] شیشے میں اتار سکے گا۔ اس نے تو [illegible] بڑی مدد [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] جاتے۔

عورت سے ملنے میں والی۔ وہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] تھی۔

کلیم کی دیکھ بھال میں ہی کرتی ہوں"۔ عورت [illegible] [illegible]۔ "بابا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] ہیں"۔

"تو میں آپ کو [illegible] کہاں سے مخاطب کروں [illegible]"۔

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے"۔

"او میں معافی چاہتا ہوں [illegible]"۔

[illegible] سے عورت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں پہنچ گئی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مچھلیاں تیر رہی تھیں۔

عمران نے [illegible] عورت [illegible] کوشش کر رہی تھی [illegible]

[illegible] آنکھوں میں [illegible] محبت اور [illegible]

"تم کس [illegible] سے آئے ہو؟" عورت نے پوچھا۔

"ہاں [illegible] بہت [illegible]

[illegible] باپ [illegible] کا"۔

"باپ؟" عورت نے [illegible] سے کہا۔

"ہاں [illegible] باپ بھی ہے"۔

"[illegible] ایک ہی؟" عورت نے [illegible] سنجیدگی سے پوچھا۔

"ہاں [illegible] ایک ہی ہے" عمران نے [illegible] جواب دیا [illegible]

[illegible]"۔

"مجھے [illegible] تمہارے باپ نے [illegible]" عورت بولی۔

"[illegible] نے [illegible] شادی [illegible]"

"[illegible] مطلب [illegible]"

"[illegible] شادی [illegible]

[illegible]"۔

"[illegible] عورت نے [illegible]" وہ [illegible] سے بولی۔

[illegible]"۔

"[illegible]" عمران نے کہا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible]" عورت نے [illegible] مجھے علم ہے [illegible]

[illegible]"۔

"بیٹیا" عمران نے پیار سے [illegible] تھپکی دیتے ہوئے کہا "تمہیں پتہ ہے [illegible]

[illegible] ہو۔ "[illegible] ہو گا۔ [illegible] ہوں"۔

"کیا؟"۔

"کھوپڑی کی چوٹ کا" عمران نے [illegible] "تھوڑی سی کمی [illegible]

تھوڑی دیر بیٹھ رہے۔ اس کے خیال کے لیے میں آپ کا شکریہ ادا [illegible]"۔

"مگر اس کا خیال رکھنا کہ [illegible] ہے" [illegible] نے [illegible] کہا۔

"ہاں یہ بات تو ہے" عمران نے [illegible] مسکرانے لگا۔

[illegible] "جی پاپا میں سو رہی تھی"۔

"تم اس [illegible] رہے تھے"۔

"وہ بابا ...... [illegible] ...... [illegible]

[illegible] تھے"۔

عمران نے [illegible] بولی۔ "یہ

[illegible] ہے"؟

"[illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

"مگر تم اس کا خیال رکھو کہ اس وقت [illegible] ہو"۔

"نہیں رکھتے [illegible]" عمران نے کہا اور [illegible] مارنے لگا۔

"ارے ...... ارے ...... تمہارا [illegible] یا؟"۔

"اور [illegible]" [illegible] "تمام [illegible]"۔

"میں [illegible]" [illegible] عمران [illegible]

طرح سے [illegible] بات [illegible]۔

عورت آنکھیں پھاڑے اسے تکتی رہی اور پھر آہستہ سے بولی۔ "جاؤ یہاں سے چلے جاؤ"۔

"چائے بھی تک نہیں آئی" عمران نے اسے چھیڑنے کے لیے کہا۔ "میرا خیال ہے۔ مانتی ہیں یہ بھرپور حقیقت کہ ان دنوں ہم [illegible] وہاں کی خوبصورتی دن رات جلا کرتا رہتا تھا۔ ان کے پاس ایک ایسا [illegible] تھی۔۔۔۔ جیسے بھی تھا۔۔۔۔ آپ تو جانتی نہیں۔۔۔۔ ہم اتنی اپنی مرضی سے آتے ہیں۔۔۔۔ آپ بیٹے"۔

عورت کچھ دیر تک خاموش بیٹھی رہی۔ اس کی آنکھوں میں الجھن کے آثار تھے۔

"مانتی ہوں، [illegible] یہ محبت کی راہ بھی ان کی مرضی سے [illegible] اور پھر [illegible] کی صورت [illegible] رہنا ہی تھا۔ [illegible] کے ہاتھ پر جو بات شروع تھی تب ہی مجبوراً آپ سے [illegible] ایک [illegible] کرنے کا آغاز ہوا۔ [illegible] کے ہاتھ پر [illegible] جیسے کسی [illegible] اس کے ہاتھ پر جو بات تھی وہ سب چھوڑ دی گئی تھی اور اب [illegible] ماضی کا خیال ہے چکی"۔

"اب کیا"۔ عورت ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بولی۔ "مجھے تم پر ترس آتا ہے"۔

"وہ ایام میں ایک شخص آیا تھا، اس کی باتیں اور [illegible] قریب سے لگے ہوئے ہیں، میں وہ صورت دیکھ رہی تھی کہ اس طرح [illegible] بیٹھ کر رہا ہے، [illegible] تم سے کہا تھا وہ آگئے ہیں۔ وہ آگے بڑھی۔ [illegible] پیچھے ہی جا رہا تھا کہ اس کی قسم کا بات میں ہے، اس وقت ایک دن یا [illegible] دیکھ سکتے ہیں۔ مجھ سے وہ کہتا رہا۔ "میں نے آپ کا وقت برباد کیا اور معافی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میں جا رہا ہوں"۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ مگر [illegible] جلدی کا [illegible] پکڑ لیا۔

"رکئے۔۔۔۔ بیٹھ جائیے"۔ عورت بول پڑی۔

"آپ سکون سے بیٹھیے"۔ عمران نے جھجھک کر کہا۔

"بیٹھے۔۔۔۔ بیٹھے۔۔۔۔ میں پہلے ہی سمجھ گئی تھی کہ آپ اس لئے نہیں آئے تھے جو کہنا چاہتے ہیں"۔

"آپ ٹھیک کہتی ہیں"۔ عمران مسکراتا ہوا آگے کی طرف جھک گیا۔

"تم کون ہو؟" عورت نے آہستہ سے پوچھا۔

"میرا باپ مجھے [illegible]

[illegible]"

"کام تو بہت مشکل ہے" عورت کچھ سوچتی ہوئی بولی۔ "مگر ناممکن نہیں۔"

عمران [illegible]

www.oneurdu.com

"[illegible]" عورت [illegible]

"بہت خوبصورت [illegible]

[illegible]"

"نہیں [illegible]" عورت [illegible] بولی۔

عمران نے [illegible]

"ارے ----- ارے" - ایک عورت اچھل پڑی۔ [illegible]

[illegible] خوبصورت [illegible] تھا اور عمران [illegible]۔

* * *

عمران گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ [illegible] صاحب [illegible] غائب [illegible] کسی کو بھی علم نہیں تھا کہ وہ کہاں ہوگا۔

"[illegible]" بیٹا! "[illegible]"

عمران نے [illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"بھی [illegible]"

"تم [illegible] گے"۔

"[illegible] گا"

"[illegible] نے [illegible] بولی۔ "[illegible] کا پتا [illegible]"۔

"تم [illegible] لیے [illegible] ملازموں کو باہر نکال کر [illegible]"۔

"تم [illegible] گے"۔

"[illegible] پاپا [illegible]"۔

ملازم سب جا چکے تھے۔ کاشف نے [illegible] ان نے [illegible] کے [illegible]

تاکید کی کہ کوئی [illegible] نے [illegible] کی [illegible] نے [illegible]

کاشف سے کہا۔۔۔ تم [illegible] نے [illegible] ہو۔"

"کیوں؟"

"کیا تم مجھے پہلے سے جانتی ہو؟"

"تم یوں ہی کہہ رہے ۔۔۔ تھا۔۔۔ مجھے بھی بتاؤ؟"

"شہزادی نہیں کہ ساری [illegible] میں [illegible] مت پوچھو۔۔۔۔"

"میں بھی پوچھوں گی۔۔۔"

"کیوں نہیں [illegible] ہیں؟"

"ہاں مت"۔

"آپ [illegible] تھا [illegible] مجھ [illegible] بتاؤ۔"

"نہیں نہیں۔۔۔"

"اچھا تو پھر [illegible] کہو۔"

"[illegible] میں [illegible] تم [illegible] ہے [illegible]

[illegible] کے [illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible]۔"

"کیا میں نے ابھی تک تمہیں کوئی نقصان پہنچایا ہے؟"

"نہیں ایسی بات تو نہیں۔"

"تو پھر مجھ پر [illegible] کرنے [illegible] ہاں۔۔۔ [illegible] تم جو میں نے تم سے [illegible]

تھی۔" عمران نے [illegible] سے [illegible] "میں [illegible]

[illegible] نے میں [illegible]۔"

"میں یاد کر رہی [illegible] میں نے [illegible] نہیں دیکھا تھا۔"

"میں نے تو [illegible]---چلو جلدی [illegible]---" [illegible]۔

"چلو، میں بھی چلتی ہوں---" [illegible]۔

"اور [illegible] پچھلے سال میں نے [illegible]

ہوں"۔

"[illegible] نہیں [illegible]" [illegible] کے ساتھ بولی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"اس وقت میں بہت [illegible] اس لیے [illegible]

[illegible] "[illegible]---"

"[illegible]---[illegible]" [illegible]۔

"[illegible] اس سے پہلے [illegible] کہیں [illegible]؟"

"کیوں" [illegible]۔

"ہاں کیوں نہیں [illegible] تم مجھ سے [illegible] کہیں جا رہی ہو"۔

[illegible]

کے پاس الفاظ نہیں رہ گئے تھے۔

"کون ---- یہ تم کیا کہہ رہے ہو" کاتیا نے کہا۔

"اوہ ---- کاتیا" ناگن بولی۔ "میں سب سمجھتی ہوں تو مجھے ٹال کر عمران کو چاہتی ہے"۔

"ہوش میں رہو ---- ناگن ---- میں کہتی ہوں"۔

"کہاں ہے عمران ---- ؟ وہ اس بے غیرت کو ---- بولو ----" ناگن دونوں ہاتھ ہلا کر چیخی۔

"تم لیمپ کو نیچے رکھو ---- وہ عورت کو یہاں چھوڑ کر دروازے تک گیا ہے صرف ---- چلو ----" عمران نے کاتیا سے کہا۔

"ہاں ---- اچھا ---- تو نیچے چلو ---- میں غالب [illegible] ---- [illegible] کہیں

وقتی ----"

وہ لیمپ رکھ کر چلی گئی۔

"میں بھی اس کمرے سے [illegible] ناگن کا [illegible] تمہیں پتہ ہے [illegible] اس کمرے سے [illegible]

کرتا ہے ----"

ناگن نے تیکھی سی نظروں سے گھورتا رہا۔

عمران دروازے پر کھڑا تھا۔ [illegible] اس نے ایک قدم آگے بڑھا کر کہا۔ "اس آدمی کو بچانے کے لیے ہی

میں کمرے کی تلاشی لینا چاہتا ہوں"۔

ناگن نے دروازے پر رکھا ہوا لیمپ اٹھایا اور عمران کے پیچھے چل پڑی۔

عمران کمرے کی تلاشی لیتا رہا۔ ناگن [illegible] کھڑی دیکھتی رہی۔ [illegible] دیوار کے ساتھ

[illegible] کی بہت سی چیزیں [illegible] فرش پر پڑی تھیں۔

عمران نے بار بار کوشش کی اور دیوار پر ہاتھ پھیرتا رہا۔ ناگن نے کہا۔ "تم تو تہہ خانے ہی میں رہ [illegible]

[illegible] کے بعد کسی کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا چاہتے تھے ---- ہو سکتا ہے تمہیں کہاں جانا ہے"۔

"تمہارا مطلب ---- چلے جاؤ یہاں سے ----" ناگن بولی۔

وہ کاتیا چیخ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔ عمران نے دروازے کے باہر سے جھانک کر دیکھا۔

[illegible] عمران اور جوزف کے ہاتھ [illegible] ریوالور ہاتھ میں لیے دروازے میں کھڑی تھی۔

"اوہ تو تم ہو" عمران [illegible] "تم ہی [illegible] سے نکال دیا [illegible] تم بھی مجھے [illegible] کا پتہ بتا سکو گے [illegible]"

"تم انہیں کور کیے رکھو سمجھے ۔۔۔" مائیکل نے [illegible] "میں ان [illegible] پوچھتا ہوں"۔

عمران نے جوزف کو اشارہ کیا کہ وہ چپ چاپ کھڑا رہے۔

مائیکل عمران کے قریب پہنچا۔ [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible]"

"[illegible]" مائیکل [illegible]

"[illegible]" عمران [illegible] مسکرایا [illegible] پہلے ہی [illegible] ہے۔"

مائیکل [illegible]

"[illegible]" [illegible]

دونوں [illegible] ہو گئے۔

ریوالور اب عمران کے ہاتھ میں تھا۔ تاجی نے گہری سانس لی۔

"جوزف اب [illegible] " اس نے کہا۔

"[illegible]" [illegible] بولی۔

"[illegible] بتا دیں گے ۔۔۔ جوزف [illegible]"

[illegible] معلوم ہو [illegible] جیسے کوئی [illegible] ۔۔۔ [illegible]

[illegible] ہوں۔"

جوزف نے کسی دوائی کے ذریعے ان دونوں کی موت واقع کی تھی کہ ان میں سے کسی کی بھی حرکت قلب [illegible] اور وہ [illegible] ہلاک ہو گئے تھے۔ مائیکل نے بتایا کہ اسے انہیں [illegible] کی [illegible] اور اس کی [illegible] پارٹی [illegible] نے [illegible] کر کے [illegible] کو کسی قیمت [illegible] لئے تھے بلاک [illegible] تک۔ عمران نے [illegible] سے اس کا پتہ معلوم [illegible] نے [illegible] کوشش کی [illegible] سے انہیں [illegible] کی اور اس نتیجے پر پہنچا کہ وہ [illegible] تھے تب ہی [illegible] ہے جس [illegible] سے [illegible] ہو گئی تھی۔

مائیکل کو جان سے مار [illegible] سے [illegible] تھا [illegible] اطلاعات کے مطابق پولیس بھی [illegible] میں [illegible] کی وجہ [illegible] مائیکل [illegible] سے چلنے کے [illegible] بھی [illegible] رہ گیا تھا۔

عمران نے [illegible] کہ جوزف [illegible] دونوں کی [illegible] کے لیے [illegible] سے [illegible] کر کے [illegible] رہا یا [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] ہیں۔

اب [illegible] معلوم ہے کہ وہ کہاں جائے گا تو وہ بھی [illegible] ہیں۔

"تم" [illegible] "مجھے [illegible] اس لیے [illegible] ہے کہ تم [illegible] پوچھا تم نے [illegible] اطلاع [illegible] ہے؟"

"نہیں"۔

"تم نے غلطی کی ہے۔ پولیس کو اطلاع [illegible] پولیس [illegible] تھا۔ نہیں [illegible] تم نے [illegible] مار [illegible] بھی [illegible]"۔

"کس سے کیا ہوگا"؟

"وہاں [illegible] جب [illegible] نظر آ گئے" عمران نے سمجھایا۔

"تو [illegible] تمہارے [illegible] مر جاتا ہوں"۔

"وقت [illegible] سے [illegible] پر [illegible] گھر [illegible] کا [illegible] اس وقت [illegible] جاتا"۔

عمران [illegible] اس وقت بھی [illegible] تھا جس [illegible] سے ملاقات۔

جنگل میں داخل ہوتے ہی وہ بہت محتاط ہو گیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ پیچھے [illegible] ہو۔ اس کا بھی خیال تھا کہ [illegible] اس کے پیچھے [illegible] ورنہ اس کے ساتھی بھی [illegible] ہو گئے ہوں گے۔ [illegible] ان میں سے [illegible] دشمن ہے کہ اس نے انہیں اس کے متعلق بتا بھی دیا ہو۔ ظاہر ہے کہ بابا اس آدمی کے بارے میں [illegible] چاہتا ہوگا جس نے ہمیشہ اس کی حمایت کی تھی۔

وہ چلتا رہا۔ اسے یقین تھا کہ وہ جس راستے پر چل رہا ہے اسے جلد ہی پتا لگ جائے گا [illegible] ابھی تک پیچھا [illegible] کی آہٹ بھی نہیں سنائی دی تھی لیکن وہ اس طرف سے غافل نہیں تھا۔

وہ کچھ دور چلتا رہا پھر رک کر [illegible] لگا۔ اسے یقین نہیں تھا کہ اکیلا [illegible] ہوں گے۔ اکیلا شخص ایک معمولی [illegible] تھا لیکن [illegible] کام نے مجبور کر دیا تھا ورنہ یہ ممکن ہے کہ [illegible] قدم اٹھاتا۔

ایک جگہ وہ [illegible] ایک [illegible] یاد آیا تھا [illegible] مشرق [illegible] ہوئے تھا۔

www.oneurdu.com

[illegible]

[illegible] مشرق کی [illegible] رہے تھے۔ اس نے [illegible] "[illegible] رک جاؤ۔"

[illegible] اس نے صاف [illegible] چھپا [illegible] ہوئے تھے۔ [illegible] چلا جا رہا تھا [illegible] کی [illegible] لوگوں کا [illegible] اس لیے [illegible] بھی [illegible] بھی کسی قسم کی [illegible] اس وقت [illegible] اس نے بھی محسوس کیا کہ [illegible] اس نے [illegible] کہتے سنا۔ "مجھ سے مت ڈرو [illegible] اپنے [illegible] ہوں۔"

عمران جہاں تھا وہیں رک گیا۔ نقاب پوش بھی رک گئے تھے۔

"[illegible]" — یہ [illegible] تھی۔ ساتھ ہی ان میں سے ایک نے ایک [illegible] کالی وردی اور [illegible] جو پیچھے [illegible] کی [illegible] جیسے [illegible] نے ان پر حملہ کر دیا ہو۔

عمران نے [illegible] سے [illegible] کیا [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] تو [illegible] یقینی طور پر [illegible] کے لیے چھپایا گیا ہے۔

وہاں [illegible] بائیں [illegible] ایک دوسرے [illegible] پر [illegible] لگے [illegible] ایک [illegible] جیسے [illegible] چل رہا تھا [illegible] پر [illegible]۔

عمران اب بھی جیسے [illegible] رہا تھا [illegible] طاقت نہیں [illegible] اٹھا [illegible] قسم کا [illegible] بھی [illegible] سب [illegible] اور [illegible] پیچھے [illegible] بھی [illegible] کے [illegible] لڑکی [illegible] تھے۔

وہ [illegible] جب اس نے [illegible] سب [illegible] کر دے [illegible] سامان [illegible] بھی [illegible] رہا تھا [illegible]۔

* * *

جولیا [illegible] وقت [illegible] محسوس کیا کہ پیچھے کوئی اسے [illegible] پر [illegible] رہا ہے۔ [illegible] کا ذہن ابھی صاف نہیں ہوا تھا لیکن پھر بھی اس نے آزادی کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔

جولیا کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے [illegible] ایک بار پھر اس کا [illegible] چاہا [illegible] —— [illegible] ——

جسم [illegible] چھپی رہے —— ظاہر ہے کہ وہ اپنی اصلیت کی [illegible] کر رہی تھی۔

[illegible] ذہن میں اس پیچ [illegible] ہو گی۔

اور جب وہ [illegible] سے ہوش آیا تو فوری طور پر اس کا ذہن [illegible] کے اثرات سے پاک ہو چکا تھا۔ وہ [illegible] سے چپ رہ

چہروں کے بجائے نقاب پوش نظر آتے تھے۔ ماشی بالکل [illegible] سے گھور رہا تھا جیسے کچھ کہنے والا ہو۔ اس چہرے

پر نقاب نہیں تھی۔

"تم پر غصہ ہے، [illegible]" - ماشی نے کہا۔

"میں کسی قسم کی بحث کو [illegible] نہیں چاہتی۔"

"تمہیں علم نہیں ہے کہ تمہارے ساتھیوں کا کیا حشر ہونے والا ہے۔"

"وہی حشر میرا بھی ہوگا" - اس نے بے پروائی سے کہا۔

"ماشی کو [illegible]" - ماشی نے [illegible] کہا۔ "تم لوگ [illegible] اس قدر [illegible] سے [illegible] ہو ۔۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] کہنے کا کیا مطلب ہے۔"

"مجھے [illegible]"۔

"دیکھو، [illegible] مجھے [illegible]"۔

"اس سے پہلے بھی تمہیں سمجھا چکا ہوں" - وہ بے [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] مسکرا کر [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] بات سن کر [illegible]۔

[illegible] جب [illegible] ۔ [illegible] سے [illegible] نے [illegible] نظر [illegible]

[illegible] کی [illegible] پوری [illegible] گئی تھی [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] پہلے کی نظروں سے [illegible] تھا۔

وہ دونوں [illegible] سے [illegible] تھے۔

"[illegible]" ماشی نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا۔ "کیا تم سمجھتی ہو کہ [illegible] تم لوگوں کے لیے کچھ کر سکے گا؟"

"میں کچھ نہیں سمجھتی"۔

"پھر یہ غصہ کیوں ۔۔۔۔۔۔؟ [illegible] ۔۔۔۔۔۔ تم پہلی [illegible] ہو جس نے مجھے [illegible] [illegible] [illegible] بھی

میری زندگی میں [illegible] داخل ہو گی"۔

[illegible] نے [illegible] کانوں تک [illegible] میں [illegible] نے [illegible] ۔ "[illegible] بات ہے [illegible]

دیکھوں گا"۔

[illegible] نے [illegible] سے پیشانی [illegible] نے [illegible]۔

[illegible] تھوڑی دیر [illegible] پر [illegible]۔

"کیا تم نہیں جانتی ہو؟" ۔ [illegible] سے پوچھا۔

[illegible] کانوں سے [illegible] میں [illegible] بولی۔ "[illegible]"۔

"[illegible] تم [illegible] ہو؟" ۔ [illegible]

"[illegible] بھی ہوں تو مجھے ان سے [illegible] ہوتی ہے؟"۔

"تمہاری [illegible] ہے ۔ ۔ ۔ ۔ تم [illegible] ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]

بھی [illegible] ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible] تمہارا [illegible] ۔ ۔ ۔ [illegible]

[illegible]"

"[illegible]"۔

"تم [illegible] پوچھتی ہو؟" ۔ [illegible] نے [illegible]۔

"[illegible] ۔ ۔ ۔ میں نے [illegible]"۔

"[illegible] کے [illegible] کی ہے"۔

[illegible] ۔ "[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے لیے [illegible]

[illegible] سے [illegible]۔

[illegible] ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible] مطلب ۔ ۔ ۔ ۔؟"

"قطعی نہیں، پتہ نہیں تم [illegible] ۔ یا [illegible] حقیقت ہے کہ [illegible] روحیں [illegible] کے [illegible]؟"۔

"بڑی روحیں" [illegible] نے [illegible] ۔ "یا تم بھی [illegible] سے بڑی روحوں کا [illegible]

کر سکتی ہے؟"۔

"مگر --- سے پوچھ سکتے ہو [illegible] لے گئے ہیں [illegible]" بابا نے پادری سے کچھ [illegible] کر کہا۔

"اس لیے کہ یہ پوچھنے کی ظرورت [illegible] آیا ہے اور تم جانتے ہو [illegible] ہو چکی [illegible] ہے [illegible]
کہ [illegible] ساقی ہی ہے ہم نے اسے [illegible] سے [illegible] پوچھ [illegible] ہی۔ [illegible]
[illegible] بیٹے گی۔ اب اگر ہم اسے قانون کے حوالے [illegible] مطلب [illegible] جنگل سے ایک
[illegible] ہم [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]
کہ ہم [illegible] بات [illegible] بھی پوچھے [illegible] بات [illegible] ہے [illegible] ابھی [illegible] تم [illegible]
[illegible] تھیں تو تم سے پوچھ [illegible] آپ [illegible] تھیں [illegible]
بہت اچھا ہو کہ پوچھ [illegible] آئی [illegible] تم [illegible] بتا [illegible]"

[illegible] کتاب
نہیں تھی۔

"یہ کیا ہے" بولی نے [illegible] ظہور [illegible] پوچھا۔

"کہاں [illegible] بتا [illegible] اس نے [illegible] اپنے ہاتھ [illegible] تھی"۔

"اپنے ہاتھ" بولی [illegible] "[illegible] اپنے ہاتھ [illegible] --- [illegible] تھا"۔

[illegible] بتانے لگا۔

بولی نے پوری [illegible] اس نے [illegible] اس کا
[illegible] اچھا"۔
ایک [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
دیا کہ وہ پیچھے [illegible] گئے۔

بولی اس [illegible] آ [illegible] جا [illegible]
ضروری ہے --- تم دونوں [illegible] ہو۔

ان دونوں نقاب پوشوں کے [illegible] سب چلے گئے جو یہاں آدمی اٹھا لائے تھے پیچھے [illegible] باپ بیٹے تھے۔

باپی جو تجوری کی طرف [illegible] پھر مجھے گھورتا رہا۔ "تو تم یہ نہیں بتاؤ گی [illegible]۔۔۔کیوں؟"

"میں بے فکر ہوں" [illegible] نے نفرت سے ہونٹ سکوڑ کر کہا۔

"جی کی بات ہے تو سب مجھ سے۔۔۔۔ بہت ہیں۔۔۔" اس نے چٹکی بجا کر ہاتھ میں دبا لیا اور پھر دونوں نقاب پوشوں کی طرف مڑ کر بولا۔ "تجوری سے [illegible] نکال لو۔"

دونوں دروازے کی طرف بڑھے اور [illegible] نے آنکھیں بند کر لیں۔ بالکل ایسا ہی معلوم ہو رہا تھا جیسے ان کی [illegible] کئے ہوئے ہوں [illegible]۔

لیکن اس نے دیکھا کہ ایک نقاب پوش جیسے ہی [illegible] ایک [illegible] پر گر [illegible] ہاتھ میں [illegible]۔

"[illegible] بولی [illegible]۔"

"[illegible]" [illegible] "میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا۔"

"[illegible] کیا بات ہے" نقاب پوش نے [illegible]۔

"[illegible]۔۔۔ [illegible] کا باپ [illegible]۔"

"[illegible] بیٹا [illegible] اپنی جان بچا سکتا ہے۔"

"[illegible]" [illegible] اس نے [illegible] ہاتھ [illegible] سے [illegible]" نقاب پوش [illegible]۔"

نقاب پوش نے [illegible] بولی نے پلکیں جھپکائیں۔ اس کی پیشانی پر شکنیں پڑی تھیں۔

"تم کون ہو؟" اس نے [illegible] پوچھا۔

"[illegible] تمہارا [illegible] تم [illegible] بولی۔۔۔ [illegible] تمام [illegible] پیچھے [illegible] ہوں۔"

"[illegible]۔۔۔۔۔۔" بولی نے [illegible] آنکھیں [illegible] "[illegible]"

"[illegible] ہے۔۔۔۔ [illegible] ہاتھ [illegible] جاتے ہیں۔"

"تو پھر میں تمہیں مار ہی ڈالوں گا۔۔۔ مگر۔۔۔ تم بزدل نہیں لگتے تم کس سے تعلق رکھتے"۔

"گستاخی۔۔۔ معاف۔۔۔" جنی نے جواب دیا۔

"ہاہا۔۔۔" بالی نے قہقہہ لگایا اور اتنی ہی تیزی سے جنی پر حملہ کر دیا لیکن وہ آسانی سے اس کے وار سے بچ گیا اور سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

بالی نے اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا اور اس بار حملہ کرتے ہوئے پوری طاقت سے تلوار گھمائی۔ جنی نے ایک چھلانگ لگائی کہ بالی کو حیرت سے آنکھیں پھاڑنی پڑیں۔ جنی دور سے کھڑا مسکرا رہا تھا۔ بالی اب تک حیرت میں تھا کہ [illegible] بالی چپ تھا اور بالی کی تلوار پر جیسے کسی نے بجلی کی چوٹ لگائی تھی۔ وہ اب تک حیرت سے [illegible] کے بیچ دار کمالات بہت تھے۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ [illegible] کے سامنے مسکرا رہا تھا۔ اس طرح سے جنگ کے بہت سے قاعدے [illegible] اس نے وہ سب جنی کو سکھا دیا ہے۔

وہ بچپن ہی سے [illegible] بالی [illegible] سے کھیل سیکھا ہے۔

[illegible] جنی نے [illegible] اس کے سامنے [illegible] لگتا تھا کہ جنی نے [illegible] کی خوشی کی ہو"۔

"اچھا بیٹا ہے بالی" جنی نے کہا۔ "یہ بات ہے کہ تمہیں ابھی تم سے کچھ کرنا ہے"۔

بالی نے تیزی سے جنی پر حملہ کیا لیکن وہ پیچھے ہٹ گیا [illegible] بالی کو [illegible] تھا۔ [illegible] جنی کی [illegible] بالی اس سے [illegible] کرنے لگا۔ جنی کی وقت [illegible] اس کی نظریں بالی پر جمی ہوئی تھیں۔

ایک ایک وار [illegible] اس نے جنی کو [illegible] کا موقع نہ دیا [illegible] دونوں [illegible] دوسری طرف سے بالی بھی ٹوٹ پڑا۔

جو بالی کی سمجھ میں نہیں آیا کہ اسے کیا کرنا چاہئے [illegible] علم سے جنی [illegible] جنی کو ہوشیار کر دیتی۔

سب سے توقع نہیں تھی۔ جنی کو سنبھلنے کا موقع ملا۔ بادل بھی اس وقت پہ تھا اور جنی دونوں کے پیچھے تھی۔ جوڑی کی دوست میں دونوں سے پیچھا ڈال رہے تھے

یک بیک اس نے بادل کی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] میں وہ جنی کے پیچھے آ کر وہ اس کے چہرے پر [illegible] ہو گیا تھا وہ دوسرے نقاب پوش کو ہاتھوں پر اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ سب کچھ اتنی جلدی میں ہو رہا تھا کہ جوڑی کو اس کا اندازہ ہی نہ ہو سکا کہ وہ [illegible] رہے تھے۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس نے دوسرے نقاب پوش کو اچھال دیا اور دیوار سے ٹکرا کر اس کو چوٹ لگی [illegible] جیسے [illegible] ڈھیر ہو گیا تھا۔

بڑھئیں اب اس میں [illegible] جس [illegible] حرکت نہیں رہی تھی یا خوف زدہ ہو کر [illegible] نہیں پا رہا تھا [illegible] کہ بیہوش ہی ہو گیا ہو ہوتا کہ اس کا سر بہت زور سے دیوار سے ٹکرا یا تھا۔

اس کے بعد معمولی [illegible] ان کو باندھنے کے لیے اتفاقی رسی [illegible] جو حویلی میں [illegible] تھی۔

"جوڑی یہ تم اس [illegible] میں [illegible] بولی؟" [illegible] نے جوڑیا سے کہا۔ "یہ [illegible] ہے۔"

[illegible] بتایا [illegible] یہ بات [illegible] اس [illegible] سے [illegible] پوچھا۔

"[illegible] ہے۔" [illegible] نے [illegible] کہا [illegible] ہے۔"

جوڑی [illegible] پہنچی [illegible] اور [illegible] سب چار [illegible] نے [illegible] اس نے [illegible] کی [illegible] جانے کی [illegible] سانس [illegible]۔

پھر اس نے [illegible] سے پیچھا [illegible] اس نے [illegible] تھا کہ [illegible] حویلی کے نقاب پوش [illegible] سے پکا تھا۔

بادل کے ہاتھ سست پڑ گئے تھے جب [illegible] اسے [illegible] بادل نے [illegible] کوشش نہیں کی۔

"تو [illegible] وقت [illegible]" جوڑیا جلدی سے بولی۔ "[illegible] چلیں۔"

"نہیں [illegible] ان کو ہاتھ [illegible] نہیں آئیں گے۔" [illegible] آنکھ [illegible]۔

بادل [illegible] سے [illegible] کچھ رہا تھا۔

"تم---تم---وہ----" اس نے اٹھنے کی کوشش کی اور عمران نے خود ہی اس کا [illegible] پکڑ کر بٹھا دیا۔

"ہاں---سونالی سے ملنا---" اس نے کہا۔ "اگر ابھی ہوش سے نہیں [illegible] تو بیٹھے [illegible] ہو----چلو"۔

[illegible] بالی شاید سب کچھ [illegible] تھی۔ اس کے [illegible] پر پھیلی [illegible] سے ظاہر [illegible] اور اس نے [illegible] سے کہا۔ "تم بہت [illegible] ہو گئے۔ یہاں کی [illegible] تمہیں [illegible] نہیں چھوڑے [illegible]۔ تم سے کچھ [illegible] کر [illegible]"۔

"سونالی، میں [illegible] کے [illegible] سے نکلا ہوں۔ اس لیے مجھے [illegible] کی کوشش نہ کرو"۔

"[illegible] تم [illegible] کے [illegible] کا [illegible] کا [illegible] ہی [illegible] جائے گا [illegible] پہچان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سب [illegible] مجھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تمہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]"۔

"چلو" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] گئی۔

[illegible] [illegible] [illegible] تھی [illegible] عمران نے اپنے [illegible] [illegible]۔

"میں اس شخص کی اصلی شکل دیکھنا چاہتا ہوں" عمران نے [illegible] سے [illegible] [illegible] کہا۔

"اصلی شکلیں؟" سونالی نے [illegible] [illegible] دہرایا۔

"ہاں اصلی شکلیں---تم کیسی بیوقوف آدمی ہو [illegible] [illegible] عجیب حالات میں رہتے---[illegible] [illegible] [illegible]---ان کے [illegible] [illegible] [illegible]---[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ان میں سے کوئی عقل بھی رکھتا ہے"۔

"یہ شکل یا پیکر ہے---یہ اصلی شکلیں ہیں"۔ بالی نے کہا اور عمران اس سے [illegible]۔ [illegible] [illegible] [illegible] کچھ [illegible] کے لیے تو عمران [illegible] [illegible] سا لال ہیرا سا معلوم ہو رہا تھا جیسے [illegible] [illegible]

بال سنوارتے ہوئے [illegible] پہلے اس نے [illegible] چھوڑ دیا تھا۔

وہ عمران کو [illegible] سب سے پہلے اس کا ہاتھ [illegible] [illegible] آئی۔

[illegible] اس کی [illegible] پر رکھی تھیں۔

[illegible] تھے۔

اس نے [illegible] تھے [illegible] عمران [illegible] تھا۔

[illegible] "نہیں نہیں" [illegible] تھا۔

عمران نے [illegible]

"[illegible] ہے" اس نے پوچھا۔

"[illegible]" [illegible] "[illegible] تمہیں اس [illegible] گیا ہے۔

"[illegible] تم سے [illegible] معلومات حاصل [illegible] تمہیں [illegible] جس نے تم [illegible] کیا ہے۔"

"میں سمجھ جاتا۔"

"تم [illegible] تمہیں معلوم ہوگا [illegible] محبت سکھا دیتا۔"

عمران نے [illegible] اور اس کے [illegible]۔۔۔ [illegible] اس نے [illegible]۔ "[illegible]

وہ تب ہی تو تمہارا [illegible] ------ یا تجھے --- "میں جا رہا ہوں مجھے کوئی بھی نہیں روک سکے گا [illegible] تو یہ [illegible] تمہیں دے دوں گا" ------ "نہیں ------ میں تو تمہیں [illegible] گا ------ یہ تم [illegible] جاؤ گے"۔

وہ بولی [illegible] ------ وہ محسوس [illegible] اس نے کہا تھا۔

"یہ منصور اور چوہان" ------ [illegible] نے کہا۔

"میں جانتی تھی --- "تم سن لو ---" یہ بھی محض اتفاق ہی ہے کہ اس وقت میں [illegible] اور شیدا دونوں [illegible] بعد پچیس [illegible] ہو گئے ۔ یا تم بتا سکتی ہو کہ اس وقت کہاں تھے؟"

"میں نہیں جانتی"۔

" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو خود اس کے متعلق [illegible] [illegible] [illegible] متعلق بتاتے [illegible] ------ نہیں [illegible]

وہ بولی ------ "مجھے کیا معلوم ---"

"نہیں نہیں" [illegible] "تم [illegible] رکھو گے"۔

"میں بتاتا ہوں کہ [illegible] کتنا آسان ہے ۔ میں کچھ جانتا ہوں کہ یہاں اس [illegible] تمہیں [illegible] ------ بتا دے گا [illegible] اس نے [illegible]

طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔ "سب سے پہلے مجھے اس تحقیق کے بارے میں بتایا جائے گا جب تم نے سعدان کو روک رکھا ہے۔ سعدان کی بیٹی پچپن کے اغوا ہو چکی ہے کہ سعدان کا ساتھ ہے اور اس سے تمہارا جھگڑا ہوا تھا۔ سعدان تمہاری قید سے رہا ہو کر سیدھا [illegible] پہنچ جائے گا اور پھر کوئی [illegible] پیغام دے گا۔ جبکہ وہ تو [illegible] اپنے شیشوں کی دیکھ بھال کر کے وہ [illegible] نکلنے سے گھبرا رہا تھا کہ اس نے چند آدمیوں کو کچھ دور ٹہلتے ہوئے دیکھا جو [illegible] وردیاں پہنے ہوئے [illegible] میں داخل ہو رہے تھے اور پچھواڑے [illegible] جب ایک [illegible] پڑی ہوئی تھی۔ ان لوگوں نے سعدان کو پکڑ لیا اور [illegible] لے آئے۔ یہاں [illegible] جو تھا۔ وہاں لوگوں پر بہت [illegible] سعدان کو [illegible] یہ حال [illegible] انہیں [illegible] پر کی بات نہ کی کہ وہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بیٹی ہیں۔"

بولی وہ گھبرا کر [illegible] تھے۔ [illegible] رہی تھی۔ [illegible] رہی تھیں۔

عمران اس کے چہرے کے قریب [illegible] اور اس وقت [illegible] آئے گا۔ [illegible] پشت سے [illegible] مطمئن ہو گا۔

"نہیں نہیں" [illegible] شاید وہ کچھ سوچ رہا تھا۔

"تم لوگوں کی [illegible] کہ ہم [illegible] جال میں پھنس جائیں" عمران [illegible]۔

"نہیں ایسا نہیں ہے۔ تم سمجھتے تھے کہ ہم سب [illegible] پھریں گے لیکن افسوس

کہ جب [illegible] اس [illegible] آئے تم سمجھے تھے کہ ہم بھی [illegible] چلیں گے اور [illegible] کا پتہ بتا دیں گے [illegible] متعلق کچھ بھی نہیں بتا سکیں گے۔ تم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible] ۔۔ [illegible]"

"[illegible]"

"میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم لوگ [illegible] سے [illegible] ہوگا۔"

"اور [illegible] گے۔ [illegible]"

"ٹھیک ہے ۔۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔"

"بھی ۔۔۔۔ [illegible] وقت ۔۔۔۔ تمہیں [illegible] میں چاہتا ہوں کہ تمہارے [illegible] جائے گا۔"

"یہ ناممکن ہے۔ تم [illegible] سے [illegible] پہنچ گئے؟"

"میں یہ بھی جاننا چاہتا ہوں کہ [illegible] ۔۔۔۔ تمہاری [illegible] وقت [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] یہ ہم لوگوں [illegible] کے سے میں [illegible] یقین نہیں [illegible] گیا تھا؟"

"مگر مجھ میں چلنے پھرنے کی سکت نہیں ہے"۔

"یہ عورت تم سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی چلے گی پرواہ نہ کرو۔ خوبصورت عورتیں تو مردوں کو بھی زندہ کر سکتی ہیں۔ دادا جان کہا کرتے تھے"۔

جولیا جو اس دوران میں برابر صفدر اور چوہان کے چہروں پر پانی کے چھینٹے دیتی رہی تھی۔ پرمسرت لہجے میں بولی۔ "یہ ہوش میں آ رہے ہیں"۔

کچھ دیر بعد بالی کو اسی پر آمادہ ہونا پڑا تھا اور چہرے پر نقاب لگائی۔ صفدر اور چوہان پوری طرح ہوش میں آ گئے تھے۔

"مگر تم میرے آدمیوں میں کب اور کیسے آ ملے تھے"؟ بالی نے پوچھا۔

"پہلے تم بتاؤ کہ اس وقت جولیا کو اس طرح جنگل میں پریڈ کیوں کرائی جا رہی تھی"؟۔

بالی پہلے تو اسے تولنے والی نظروں سے دیکھتا رہا پھر بولا۔ "تمہیں پھانسنے کے لیے۔۔۔۔۔۔ مجھے یقین تھا کہ تم سوتر اس کو تلاش کرنے کے لیے ضرور نکلو گے مجھے سوتر اس کے ملازم نے جس آدمی کا حلیہ بتایا تھا اس سے میں نے اندازہ کر لیا کہ وہ تم ہی ہو سکتے ہو۔ [illegible] کو اسی لیے پکڑا تھا کہ تم اسے تلاش کرنے جنگل میں آؤ"۔

اور پھر تمہارے آدمیوں۔۔۔۔۔ یہ بیچاری آ پھنسی"۔ عمران بائیں آنکھ دبا کر بولا۔ "حالانکہ وہ میرے ہی حلق سے نکلی تھی"۔

"نہیں"۔ بالی کے چہرے سے بوکھلاہٹ ظاہر ہوئی۔

"بونا تو گدھا ہے ہی۔۔۔۔۔ تمہیں کیا کہوں۔۔۔۔۔" عمران مسکرا کر بولا۔ "جولیا جہاں بے ہوش پڑی تھی وہیں۔۔۔۔ قریب ہی ایک بڑے پتھر کی اوٹ میں۔۔۔۔ میں بھی چھپ گیا۔ تم کچھ دیر بعد اپنے آدمیوں کے ساتھ آئے تھے اور تمہارے کچھ آدمی ادھر ادھر پھیل کر پولیس کی آہٹ لینے لگے تھے۔ ایک خوش نصیب میری طرف بھی آ نکلا۔۔۔۔۔ بس پھر میں نے اتنی احتیاط سے اس کی گردن دبائی کہ وہ چھینک بھی نہ سکا۔ مگر مقصد صرف اتنا بچاؤ تھا کیونکہ شاید اس نے مجھے دیکھ لیا تھا۔ یہ تو بعد میں معلوم ہوا تھا کہ وہ آدمی کتنا اہم ہے۔ اہمیت پورے چہرے کی نقاب نے بڑھائی تھی۔ اگر میں نے یہ محسوس کر لیا ہوتا کہ تم سب نقاب پوش ہو تو میں صرف تعاقب پر ہی اکتفا کرتا۔۔۔۔۔ اور تم ڈرو نہیں۔ وہ مرا نہ ہوگا۔۔۔۔۔ بہر حال صرف یہ نقاب مجھے یہاں تک لے آئی اور یہاں آ ت

میں نے تمہاری سوتیلی ماں سے کچھ رقم بھی قرض لی تھی۔ باروزگار ہوتے ہی واپس کردوں گا"۔

"وہ تم ہی تھے"؟ بالی نے حیرت سے کہا۔

"ہاں کبھی کبھی مجھ سے عقلمندیاں بھی سرزد ہونے لگتی ہیں"۔

"کیا تم مجھے اسی طرف سے براہ راست چلنے پر مجبور کرو گے"؟۔

"قطعی اسی طرح۔۔۔" عمران نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر ریوالور کی نال اس کی بائیں پسلی سے لگا دی۔

------------*------*

وہ جنگل کا ایک غار ہی تھا جہاں جوزف سے ملاقات ہوئی۔ اس کے ہاتھ پشت پر بندھے ہوئے تھے اور وہ سر جھکائے ہوئے بیٹھا تھا۔ سوتراس کے متعلق بالی نے بتایا کہ وہ دوسرے غار میں رکھا گیا ہے لیکن اسے علم نہیں ہے کہ اسے بالی ہی نے پکڑوایا ہے۔ اس کے آدمی اسے غار تک اس طرح لائے تھے کہ اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی تھی اور اسی طرح اسے یہاں سے نکالا بھی جائے گا تاکہ وہ نشان دہی نہ کر سکے۔ اس نے بتایا کہ سوتراس بھی اس کے لیے بہت اہم ہے حالانکہ سوتراس کو اس کا علم نہیں تھا کہ وہ اکثر غیر شعوری طور پر اس کے کام آ جاتا ہے اور یہ کام آنا اس طرح ہوتا ہے کہ وہ ان دونوں کے جھگڑوں میں پھنس کر دوسرے ماہی گیروں کی توجہ اس حصے سے ہٹ جاتی ہے جہاں بالی کا پوشیدہ گھاٹ ہے۔ یہ جھگڑے ایسے ہی مواقع پر اٹھتے ہیں جب گھاٹ کا راستہ بالی کی مال بردار کشتیوں کے لیے صاف نہیں ہوتا۔

بہر حال سوتراس چھوڑ دیا گیا۔ لیکن عمران اس سے نہیں ملا اور ضرورت بھی کیا تھی۔ وہ یہاں خیر سگالی کے مشن پر تو نہیں آیا تھا کہ رخصت کے وقت الوداع ضروری ہوتا۔

بالی اپنے آدمیوں سے کہہ رہا تھا۔ "اوپر کے احکامات بعض اوقات بہت تکلیف دہ ہو جاتے ہیں۔ اب شاید اسکیم بدل گئی ہے۔ ابھی ابھی پیغام ملا ہے کہ موجودہ اسکیم ترک کر کے قیدیوں کو پورٹ سعید پہنچایا جائے۔ لہذا انہیں

انہیں لے کر جا رہا ہوں۔ اگر عمران نہیں مل سکا تو اس کی تلاش میری عدم موجودگی میں بھی جاری رکھنا۔۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔ اب تم سب اپنے اپنے ٹھکانوں پر جاؤ"۔

ان میں سے چند ایک نے بعض امور کے متعلق مزید ہدایات طلب کیں اور رخصت ہو گئے۔ بالی تھوڑی دیر تک خاموش کھڑا رہا پھر عمران سے بولا۔ "اب تو ریوالور جیب میں رکھ لو"۔

"جب تک تم بھی میرے ساتھ ہی اسٹیمر پر سوار نہیں ہو جاتے۔ یہ ناممکن ہے" عمران سر ہلا کر بولا۔ "اور اسٹیمر پر بھی ہم دونوں ہر وقت ساتھ ہی رہیں گے۔ ایک ہی کیبن میں سوئیں گے۔ تم سے کچھ ایسی ہی محبت ہو گئی ہے کہ ایک سیکنڈ کی جدائی بھی میرا کلیجہ پھاڑ کر رکھ دے گی۔۔۔ کیا سمجھے پیارے"۔

اس دوران میں عمران باقاعدہ طور پر ریوالور لیے کھڑا رہا تھا۔ بظاہر انداز ایسا ہی تھا جیسے اس نے جولیا، صفدر اور چوہان کو۔۔۔۔۔ کور کر رکھا ہو لیکن بالی اچھی طرح جانتا تھا کہ اگر اس سے ذرا سی لغزش بھی ہوئی تو خود اس کا سینہ چھلنی ہو کر رہ جائے گا۔

ون اردو پر خوش آمدید

وہ نقاب یقیناً بڑے کام کی نکلی تھی جو عمران نے بالی کے ایک ساتھی ہی کے چہرے سے اتاری تھی۔ بالی کے ساتھی اسے اپنوں ہی میں سے کوئی فرد سمجھتے رہے اور اپنے ٹھکانوں پر رخصت بھی ہو گئے۔ اگر انہیں ذرا بھی شبہ ہو جاتا تو حالات کچھ اور ہوتے۔

بالی نے ایک بار پھر کوشش کی کہ عمران اسی وقت کی روانگی پر اصرار نہ کرے لیکن عمران اس سے متفق نہ ہو سکا۔

بالی نے بتایا کہ اسٹیمر کی روانگی میں ابھی دو گھنٹے کی دیر ہے اس لیے اسے کم از کم گھر تک جانے کا موقع تو ملنا ہی چاہئے۔

"لانچ ہی پر بیٹھ کر انتظار کر لیں گے" عمران نے کہا۔ "ورنہ اگر کہیں تمہیں گھر پہنچ کر نیند آ گئی تو ہم پھر یتیموں کی طرح بلبلاتے پھریں گے"۔

پھر وہ سب کچھ دیر بعد اسی لانچ میں پہنچ گئے جس کا تذکرہ عمران نے کیا تھا۔ ریوالور اب بھی بالی کی کمر سے لگا ہوا تھا۔

"ہونہہ۔۔۔" بالی بڑبڑایا۔ "حقیقتاً وہ خود غرض ہے! اسے اپنے آدمیوں کی ذرہ برابر بھی پروا نہیں ہوتی"۔

"کیا ہم لوگوں کے یہاں پہنچ جانے کے بعد بھی تمہیں بوغا سے کچھ ہدایات ملی تھیں؟"۔

"نہیں، مجھے اس پر بھی حیرت ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ اس کی ---- پیام رسانیوں میں کسی دن بھی ناغہ ہوا ہو۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اس نے کئی دنوں سے ٹرانسمیٹر پر لاقوشے کو نہیں مخاطب کیا"۔

عمران کچھ نہ بولا۔ رات سائیں سائیں کر رہی تھی۔ یہاں پانی پر سکون تھا۔

تقریباً ڈھائی بجے اسٹیمر کی سیٹی سنائی دی اور بالی سنبھل کر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد اس کے ہاتھوں میں ایک سفری ٹرانسمیٹر نظر آیا اور وہ کہہ رہا تھا۔ "ہیلو بی سکس ---- فائیو ------ بی سکس فائیو ---- تھری ایٹ کالنگ ---- ہیلو ----- ات از تھری ایٹ ----- ساتویں پوائنٹ پر رکو ---- ایمرجنسی ------ یس تھری ایٹ ---"

لانچ تیرنے لگی تھی۔ بالی ہی اسے چلا رہا تھا۔

"ہمارے اس طرح نکل جانے پر تمہارا کیا حشر ہوگا؟" عمران نے پوچھا۔

"دیکھا جائے گا۔ مجھے اس کی فکر نہیں ہے۔" بالی بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔

"پولیس کے ہاتھوں میں پڑنے سے کہیں بہتر ہوگا کہ بوغا کا کوئی نامعلوم ایجنٹ مجھے شوٹ کر دے ----- میں لاقوشے کا ایک معزز آدمی ہوں ---- اتنی بڑی توہین گوارا نہیں کر سکتا کہ پولیس مجھ سے پوچھ گچھ کرے ---- یا میں عدالت کے کٹہرے میں نظر آؤں"۔

"لیکن تم اپنا پیشہ بھی نہیں ترک کر سکتے ----- کیوں؟"۔

"اب مجھے اس کے متعلق بھی سوچنا پڑے گا"۔

اسٹیمر تک پہنچنے میں ایک گھنٹہ صرف ہوا۔

بالی ایک بار پھر ٹرانسمیٹر ہی کے ذریعے اسٹیمر کے کپتان سے گفتگو کی اور اسے بتایا کہ وہ چند آدمیوں کو پورٹ سعید تک پہنچانا چاہتا ہے۔

اسٹیمر سے رسیوں کی سیڑھی نیچے لٹکا دی گئی۔

**** ختم شد ****